**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ 20.03.2025**

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | لاپتہ افراد کیلئے حراستی مرکز کے قیام کا فیصلہ آپریشن سمیت دیگر اقدامات ہونگے دہشتگردوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا، وزیر اعلیٰ بگٹی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | نام نہاد سرمچاروں کی آزادی کی باتیں ڈھونگ کے سوا کچھ نہیں، عبدالرحمٰن کھیتران۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | مشیر کھیل امور نوجوانان کا ایوب اسٹیڈم کا دورہ۔ | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 04 | بلوچستان میں بے امنی کے تانے بانے ایران وافغانستان سے ملتے ہیں، خواجہ آصف۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 05 | بلوچستان اسمبلی کیشنز میں اقلیتوں کی نمائندگی دینی طلباء کو اسکالرشپس دینے کی قرارداد منظور۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | بلوچستان اسمبلی کا وقفہ سوالات متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی پر اپوزیشن کا احتجاج۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 08 | ڈی سی چمن کی سربراہی میں ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | نوروز گزر گئے کوئٹہ سے ٹرین سروس بحال نہ ہوسکی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | محکمہ صحت کی اسامیوں پر 116 کامیاب امیدواروں کی تقرری کے احکامات جاری۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | صارفین سے زائد بلوں کی وصولی بلوچستان ہائیکورٹ نے متعلقہ فریقین کو نوٹس جاری کردیئے۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | بلوچستان کے مائن سیکٹر کی 182 کمپنیاں نادہندہ قرار۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کراکر منظر عام پر لایا جائے بی این پی مینگل۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | بلوچستان میں آپریشن سے نفرتیں بڑھیں گی، اسد اللہ بلوچ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | رات کے اندھیرے میں 13 لاشیں دفنائی گئیں، مالک بلوچ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | بی ایم سی کے وائس پرنسپل ڈاکٹر الیاس بلوچ کو رہا کیا جائے طلبہ تنظیمیں، | جنگ ودیگر اخبارات |

**امن وامان:**

| |
|---|
| بلوچستان میں انسانی سمگلنگ کے خلاف کارروائی رواں ماں 132 افراد گرفتار، کوئٹہ سول ہسپتال کے مردہ خانے سے مشتعل افراد تالے توڑ کر 6 نعشیں لے گئے۔ |

**مورخہ 20.03.2025**

**اداریہ:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **بلوچستان صوبائی کابینہ کے اجلاس اہم فیصلے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان صوبائی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم فیصلے کیے گئے جن کے مطابق محکمہ خوراک کی جانب سے گذشتہ سالوں کے دوران خریدی گئی گندم کو اوپن امارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دی گئی تاکہ موسمی حالات کے باعث گندم کے ذخائر خراب ہونے سے قبل اس کی فروخت کی جاسکے۔ کابینہ نے بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ اینڈ ومنٹ یوٹیلائزیشن پالیسی کی معاشی استحکام اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلاسود قرضے دیئے جائیں گے۔ کابینہ میں اتفاق رائے سے محکمہ

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

تعلیم میں کنٹریکٹ بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ یہ بھرتیاں ابتدائی طور پر 18 ماہ کے لیے ہوں گی اور کارکردگی اور حاضری سے۔ مشروط کنٹریکٹ کا دورانیہ قابل توسیع ہوگا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ اور عوام نے دہشت گردی کو مسترد کر دیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیوں کو سراہتے ہیں۔ گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں۔

**اداریے:**

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**دہشت گردی کی بڑھتی کارروائیاں قومی امور پر مشترکہ حکمت عملی اپنائی جائے!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دہشت گردی کے خلاف قومی اتحاد**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Climate ceisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan and the challenges of" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستا کے غیور نوجوانوں کے نام**" کے عنوان سے جاوید اقبال کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی پر کیسے قابو پایا جائے**" کے عنوان سے اظہار اقبال کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**گوادر لے کر ملکی سلامتی کو درپیش ورثہ**" کے عنوان سے خالد کشمیری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں محکمہ زکوتہ کے خاتمے کا مثبت فیصلہ**" کے عنوان سے عوامی کالم محمد سعید آرائیں کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSIT[AN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 1



THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | جمعۃ المبارک 20 رمضان المبارک 1446ھ 21 مارچ 2025ء | نمبر 80


لاپتہ افراد کیلئے حراستی مرکز کے قیام کا فیصلہ

# آپریشن سمیت دیگر اقدامات ہونگے، دہشتگردوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا، وزیراعلیٰ بگٹی

## کاسی قبرستان میں دفن کی گئیں لاشیں جعفرایکسپریس پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کی تھیں، امانتاً دفنائی گئی ہیں، بلوچستان کے مسائل اب صوبے ہی میں حل ہونگے، پریس کانفرنس

## وفاقی وزراء اور سیکرٹریز کا اجلاس، غیرقانونی ٹرالنگ کی روک تھام، پی پی ایل کے تین سالہ واجبات کی ادائیگی سمیت 47 نکاتی ایجنڈے پر گفت وشنید، دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے قومی بیانیے کے فروغ پر زور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل اب صوبے ہی میں حل ہونگے لاپتہ افراد کے حوالے سے حراستی مرکز قیام کیا جائے گا جو دہشت گرد گرفتار ہوتے ہیں ان کو اس مراکز میں رکھا جائے گا کاسی قبرستان میں دفن کی گئیں لاشیں جعفرا یکسپریس پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کی تھیں جنہیں امانتاً دفن کیا گیا ہے ڈی این اے کے بعد جس کی شناخت ہوگی انہیں ورثاء کے حوالے کیا جائے گا یہ لوگ پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں دہشت گردوں کو گلوریفائی کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہم نے پھر بھی اجازت دی ہے اگر ہم یہ اقدام نہ اٹھاتے ہوئے تو مسنگ پرسن کی لسٹ میں 13 اور کا اضافہ ہوتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں اسلام آباد سے آنے والے وفاقی وزراء سردار اویس احمد خان لغاری، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، علی پرویز ملک، شیزاہ فاطمہ خواجہ، جنید انور چوہدری سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ اور وفاقی محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر حکام موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہدایت پر آنے والے وفاقی وزراء کے ساتھ بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے 47 نکات زیر بحث آئے ان میں سے بعض نکات پر اتفاق ہوا جبکہ بعض پر اتفاق رائے ہونا ہے ہم نے فیصلہ کیا کہ وفاقی محکموں سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر 2 ماہ بعد اجلاس کریں گے اور بلوچستان کے فیصلے بلوچستان میں ہی کریں گے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیر اعظم اور وفاقی وزرا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اب صوبے کے مسائل پر یہیں بات ہوگی اور ان کو حل کیا جائے گا اجلاس میں لاپتہ افراد کے مسائل سمیت کچھ قوانین پر بھی بات ہوئی، لاپتہ افراد کے حوالے سے حراستی مرکز کے قیام کے معاملے پر غور ہوا جو دہشت گرد گرفتار ہوتے ہیں ان کو ان حراستی مراکز میں رکھا جائے گا وزیر اعظم نے صوبے کے زمینداروں کو سولر پینل سسٹم کا منصوبہ دیا سولر پینلز سسٹم منصوبے کا 70 فیصد وفاق اور 30 فیصد بلوچستان ادا کر رہا ہے۔ اس مد میں تقریباً 14 ارب روپے تقسیم کیے جا چکے ہیں اور مزید فنڈز وفاق سے ملنے والے ہیں اور بلوچستان حکومت اپنے 3 ارب روپے بھی ادا کردے گی اور اپریل کے اختتام تک امید ہے کہ 100 فیصد ادائیگیاں کردی جائیں گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کاسی قبرستان میں جو لاشیں دفن کی گئی ہیں وہ سخت گیر دہشت گردوں کی تھی ڈی این اے کے ذریعے شناخت بعد انہیں ورثاء کے حوالے کیا جائے گا یہ ہارڈ کور دہشت گرد تھے جو مارے گئے ہیں، انہیں ایدھی فاؤنڈیشن کے ذریعے قانونی طریقے سے دفنایا گیا ہے اور انہیں امانتاً دفن کیا گیا ہے ہر ایک کی پلیٹ لگائی گئی ہے اور ہر ایک کا نمبر لگایا ہے ڈی این اے کے ذریعے جس کی شناخت ہوگی انہیں ورثاء کے حوالے کیا جائے گا بلوچستان کے حالات کی بہتری کے لیے آپریشن سمیت دیگر اقدامات کیئے جائیں گے دہشت گردوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا۔ انہوں نے کہا کہ 47 پوائنٹس پر بہترین ڈسکشن ہوئی ہے حکومت کی کوشش ہے کہ تمام معاملات کو بہتر طور پر بیٹھ کر حل کریں۔

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان کی ایک ساتھ کوئٹہ آمد ہوئی جمعرات کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاق سے متعلق بلوچستان کے قابل حل زیر التواء امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 147 ایجنڈا پوائنٹس زیر غور لائے گئے اجلاس میں وزارت پیٹرولیم، منسٹری آف میرین افیئرز، ایف بی آر، انفارمیشن، وزارت توانائی، وزارت ریلوے، وزارت مواصلات، پلاننگ کمیشن، منسٹری آف فارن افیئرز، وزارت اطلاعات ونشریات، پی ٹی اے، وزارت قانون، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، وزارت خزانہ، وزارت ہوا بازی، وزارت مذہبی امور، وزارت تجارت اور وزارت قانون و انصاف کے حکام نے شرکت کی اور متعلقہ امور پر بریفنگ دی اجلاس میں بلوچستان کی حدود میں چھ ہزار کے لگ بھگ فشنگ بوٹس کی ون ٹائم اینٹسی رجسٹریشن کی تجویز دی گئی، جبکہ غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مربوط رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کنٹرول روم کے قیام اور ٹھوس اقدامات پر اتفاق کیا گیا وزارت پیٹرولیم کی جانب سے پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا تین سالہ واجبات کی بلوچستان کو ادائیگی پر بھی اتفاق ہوا۔ بلوچستان میں انسداد اسمگلنگ مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ زمینداروں کو درپیش برقی مسائل اور زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت خزانہ اور وزارت توانائی نے شمسی ٹیوب ویلوں کی تنصیب کی مد میں زمینداروں کو باقی ماندہ رقم اپریل کے دوسرے ہفتے میں ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے یقین دہانی کرائی کہ اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا اجلاس میں بلوچستان میں ریلوے ٹریک اور سفری سہولیات کو محفوظ بنانے کے حوالے سے آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر نے بریفنگ دی اور ریلوے پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے ساتھ جدید اسلحہ و دیگر ساز و سامان و سہولیات فراہم کرنے کی تجویز دی وزارت مواصلات نے صوبے میں جاری شاہراہوں کے منصوبوں پر بریفنگ دی جبکہ ماشکیل پنجگور روڈ، گوادر پورٹ، ریکوڈک اور سینڈک پر پیش رفت میں تیزی پر اتفاق کیا گیا، کچھی کینال کی جلد تکمیل کے لیے سالانہ مختص وسائل میں اضافے کی یقین دہانی کرائی گئی پلاننگ کمیشن نے بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان کے اعلان کے مطابق ہر ڈویژن میں سوشیو اکنامک پیکیجز سے نمٹنے کے لیے ایک بلین روپے کے فنڈز جلد جاری کیے جائیں گے اجلاس کے دوران بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کی معاونت میں ملوث ممالک کے خلاف سفارتی اقدامات کے لیے وزارت خارجہ کے حکام نے بریفنگ دی وزارت اطلاعات و نشریات کی جانب کوئٹہ میں بول ٹی وی اور جی این این کے بیورو آفسز کی بحالی سمیت تمام ٹی وی میڈیا چینلز کے دفاتر فعال کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ بلوچستان حکومت نے کوئٹہ، تربت اور نصیر آباد ڈویژن میں تمام ٹی وی چینلز کے بیورو آفس قائم کرنے کا مطالبہ کیا جس پر وفاقی وزارت اطلاعات ونشریات نے موثر یقین دہانی کرائی اجلاس میں بلوچستان میں دہشت گردی اور سب ورژن میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ بھی کیا گیا وفاقی وزیر آئی ٹی محترمہ شزہ فاطمہ خواجہ نے بتایا کہ سوشل میڈیا آؤٹ لیٹس کے پاکستان میں ریجنل ہیڈ جلد ہی کوئٹہ کا دورہ کر کے ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی کریں گے اجلاس میں طے پایا کہ وزیر اعظم آفس کے ذریعے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مستقل رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے گا اجلاس میں بلوچستان کے تناظر میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں وائٹ کالر کرائم، مالیاتی تبادلوں اور سائبر کرائم کے تدارک کے لیے ایف آئی اے کو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان کوسٹ گارڈ کی استعداد کار میں اضافے اور غیر قانونی ٹرالنگ سے نمٹنے کے لیے وسائل فراہم کیے جائیں گے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر سی ٹی ڈی کو مزید فعال کیا جائے گا اجلاس میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے قومی بیانیے کے فروغ پر زور دیا گیا اجلاس میں اتفاق رائے سے سیکرٹری قانون کی سربراہی میں مسنگ پرسنز کے حوالے سے صوبائی سطح پر موثر قانون سازی کے لیے کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا صوبے میں انٹرنیٹ ڈیٹا سروسز کی بہتری کے لیے وزارت آئی ٹی نے موثر اقدامات کی یقین دہانی کرائی جبکہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بلوچستان میں PAS گریڈ 17 سے 21 کی 108 خالی آسامیوں پر تقرری کی یقین دہانی کرائی ایران جانے والے زائرین کے محفوظ سفر اور سہولیات کی فراہمی کے لیے وزارت مذہبی امور کو اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی محکمہ خزانہ نے بی آئی ایس پی کے تحت لیڈیوں کے گزر معاش کے لیے متعارف کردہ پیکج کے لیے فنڈز کے اجرا کی یقین دہانی کرائی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کے وزراء کی کوئٹہ آمد خوش آئند اقدام ہے اور اس پر وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے شکر گزار ہیں انہوں نے کہا کہ وفاق سے متعلق مسائل حل ہونے سے بلوچستان کا بیانیہ مضبوط ہوگا اور ریاست مخالف پروپیگنڈوں کا عملاً ازالہ ہوگا یہ ایک اچھا عمل ہے جس کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن
جمعہ 20 رمضان المبارک 1446ھ 21 مارچ 2025ء

Bullet No. 1

Page No. 2

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وفاقی وزراء، سیکرٹریز، محکموں کے سربراہان اور صوبائی حکام کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور لیاقت لہڑی اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر عبدالرحمٰن کھیتران سے بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزراء ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور حاجی علی مدد جتک اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی رکن اسمبلی عبیداللہ گورگیج کی جانب سے دیئے گئے افطار ڈنر میں شریک ہیں، صوبائی وزراء و دیگر بھی موجود ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور صوبائی حکام کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Set No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 20 رمضان المبارک 1446ھ 21 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 264

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

مشکاف آپریشن میں ہلاک ہونیوالے جن دہشتگردوں کی شناخت نہیں ہوئی امانتاً دفنا دیا، لاشیں نکالنے کی اجازت نہیں دینگے، شناخت کے بعد لے جائی جا سکتی ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے مسائل بلوچستان میں ہی حل ہونگے

# پہلے ہم جاتے تھے اب وفاق ہمارے پاس آرہا ہے

حکومت کو 47 مطالبات پیش کر دیئے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان کی ایک ساتھ کوئٹہ آمد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس میں شرکت

وزارت پیٹرولیم، منسٹری آف میرین افیئر، ایف بی آر، وزارت توانائی، وزارت ریلوے، وزارت مواصلات، پلاننگ کمیشن، منسٹری آف فارن افیئرز، وزارت اطلاعات ونشریات کے حکام کی شریک ہوئے

بلوچستان کے نوجوانوں کو اسمگلنگ اور غیر قانونی تجارت سے نکال کر ہارورڈ سمیت دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں تعلیم کے مواقع فراہم کررہے ہیں، وزیر اعلیٰ کا وفاقی وزراء کے ساتھ اجلاس سے خطاب

مسنگ پرسنز کے حوالے سے مؤثر قانون سازی کے لیے کمیٹی کے قیام کا فیصلہ، دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے قومی بیانیے کے فروغ پر زور دو، وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 47 ایجنڈا پوائنٹس پر غور

دہشتگردی کے حوالے حکومت کی پالیسی سے متعلق دہشتگردوں کو جلد پتہ چل جائیگا وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھارہی ہیں وزیر اعلیٰ کی وفاقی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان کی ایک ساتھ .........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ آمد ہوئی جمعرات کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاقی سے متعلق بلوچستان کے قابل حل زیر التواء امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 47 ایجنڈا پوائنٹس زیر غور لائے گئے اجلاس میں وزارت پیٹرولیم، منسٹری آف میرین افیئرز، ایف بی آر، انفارمیشن، وزارت توانائی، وزارت ریلوے، وزارت مواصلات، پلاننگ کمیشن، منسٹری آف فارن افیئرز، وزارت اطلاعات ونشریات، پی ٹی اے، وزارت قانون، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، وزارت خزانہ، وزارت ہوابازی، وزارت مذہبی امور، وزارت تجارت اور وزارت قانون وانصاف کے حکام نے شرکت کی اور متعلقہ امور پر بریفنگ دی اجلاس میں بلوچستان کی حدود میں چھ ہزار کے لگ بھگ فشنگ بوٹس کی ون ٹائم ایمنسٹی رجسٹریشن کی تجویز دی گئی، جبکہ غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مربوط رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کنٹرول روم کے قیام اور ٹھوس اقدامات پر اتفاق کیا گیا وزارت پیٹرولیم کی جانب سے پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا تین سالہ واجبات کی بلوچستان کو ادائیگی پر بھی اتفاق ہوا۔ بلوچستان میں انسداد اسمگلنگ مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ زمینداروں کو درپیش برقی مسائل اور زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت خزانہ اور وزارت توانائی نے شمسی ٹیوب ویلوں کی تنصیب کی مد میں زمینداروں کو باقی ماندہ رقم اپریل کے دوسرے ہفتے میں ادا کرنے کا وعدہ کیا وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے یقین دہانی کرائی کہ اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا اجلاس میں بلوچستان میں ریلوے ٹریک اور سفری سہولیات کو محفوظ بنانے کے حوالے سے آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر نے بریفنگ دی اور ریلوے پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے ساتھ جدید اسلحہ ودیگر ساز وسامان وسہولیات فراہم کرنے کی تجویز دی وزارت مواصلات نے صوبے میں جاری شاہراہوں کے منصوبوں پر بریفنگ دی جبکہ ماشکیل پنجگور روڈ، گوادر پورٹ، ریکوڈک اور سینڈک پر پیش رفت میں تیزی پر اتفاق کیا گیا کچھی کینال کی جلد تکمیل کے لیے سالانہ مختص وسائل میں اضافے کی یقین دہانی کرائی گئی پلاننگ کمیشن نے بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان کے اعلان کے مطابق ہر ڈویژن میں سوشیو اکنامک چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک بلین روپے کے فنڈز جلد جاری کیے جائیں گے اجلاس کے دوران بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کی معاونت میں ملوث ممالک کے خلاف سفارتی اقدامات کے لیے وزارت خارجہ کے حکام نے بریفنگ دی وزرات اطلاعات ونشریات کی جانب کوئٹہ میں پول ٹی وی اور جی این این کے بیورو آفسز کی بحالی سمیت تمام قومی میڈیا چینلز کے دفاتر فعال کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ بلوچستان حکومت نے کوئٹہ، تربت اور نصیر آباد ڈویژن میں تمام ٹی وی چینلز کے بیورو آفس قائم کرنے کا مطالبہ کیا جس پر وفاقی وزارت اطلاعات ونشریات نے مؤثر یقین دہانی کرائی اجلاس میں بلوچستان میں دہشت گردی اور سب ورژن میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ بھی کیا گیا وفاقی وزیر آئی ٹی محترمہ شزہ فاطمہ خواجہ نے بتایا کہ سوشل میڈیا آؤٹ لیٹس کے پاکستان میں ریجنل ہیڈ جلد ہی کوئٹہ کا دورہ کرکے ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی کریں گے اجلاس میں طے پایا کہ وزیر اعظم آفس کے ذریعے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مستقل رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے گا اجلاس میں بلوچستان کے تناظر میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں وائٹ کالر کرائم، مالیاتی تبادلوں اور سائبر کرائم کے تدارک کے لیے ایف آئی اے کو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان کوسٹ گارڈ کی استعداد کار میں اضافے اور غیر قانونی ٹرالنگ سے نمٹنے کے لیے وسائل فراہم کیے جائیں گے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر سی ٹی ڈی کو مزید فعال کیا جائے گا اجلاس میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے قومی بیانیے کے فروغ پر زور دیا گیا اجلاس میں اتفاق رائے سے سیکرٹری قانون کی سربراہی میں مسنگ پرسنز کے حوالے سے صوبائی سطح پر مؤثر قانون سازی کے لیے کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا صوبے میں انٹرنیٹ ڈیٹا سروسز کی بہتری کے لیے وزارت آئی ٹی نے موثر اقدامات کی یقین دہانی کرائی جبکہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بلوچستان میں PAS گریڈ 17 سے 21 کی 108 خالی آسامیوں پر تقرری کی یقین دہانی کرائی ایران جانے والے زائرین کے محفوظ سفر اور سہولیات کی فراہمی کے لیے وزارت مذہبی امور کو اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی اجلاس میں وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری، وفاقی وزیر اکنامکس افیئر ڈویژن احد خان چیمہ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی محترمہ شزہ فاطمہ خواجہ، وفاقی وزیر سمندری امور جنید انور چوہدری صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی، سمیت وفاقی سیکرٹری اطلاعات و نشریات عنبرین جان، سیکرٹری قانون راجہ نعیم اکبر، وفاقی سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن انعام اللہ خان دھاریجو، چیئر مین ایف بی آر راشد محمود وفاقی سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، وفاقی سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈویژن ڈاکٹر فخر عالم عرفان، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ سیکرٹری میری ٹائم افیئرز، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئر مین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی چیئر مین اوگرا منصور خان، چیئر مین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات مسٹر بی اے ناصر، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے سید فیصل شاہ، سیکرٹری معدنیات سیدال خان، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد، سیکرٹری اطلاعات عمران خان، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل اب کوئٹہ میں ڈسکس ......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اور حل کئے جائیں گے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہیں ،مشکاف میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران چند مارنے جانے والے ایسے دہشتگرد بھی تھے جنکی شناخت ممکن نہیں تھی انکی لاشیں امانتا دفن کر دی گئی ہیں ،ملک دشمن عناصر ملک کو توڑنا چاہتے ہیں

دہشتگردی کے خلاف کی جانے والی قانونی سازی سے دہشتگردوں کو ہر صورت سفر پڑیگا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں وفاقی وزیر بجلی سردار اویس احمد خان لغاری، وزیر برائے ای اے ڈی احد خان چیمہ، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر آئی ٹی شازہ فاطمہ خواجہ وزیر برائے سمندری امور جنید انور چوہدری ،سیکرٹری اطلاعات عنبرین جان، سیکرٹری قانون راجہ نعیم اکبر ،سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ انعام اللہ خان دھاریجو ،چیئرمین ایف بی آر راشد محمود ،سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈاکٹر فخر عالم عرفان، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ ،ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی ،اے ایس افغانستان اور ویسٹ ایشیا جی مسٹر علی اسد گیلانی، چیئرمین اوگرا منصور خان چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم ایف بی آر جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات مسٹر بی اے ناصر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ وفاقی وزراء ، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان ایک ساتھ کوئٹہ آئے ماضی میں بلوچستان اپنے مسائل لیکر مرکز جاتا تھا لیکن وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت پر کوئٹہ میں اہم اجلاس ہوا جس میں مختلف محکموں سے متعلق 47 نکات زیر غور لائے گئے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وفاقی محکموں سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر دو ماہ بعد اجلاس منعقد کرینگے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیر اعظم اور وفاقی وزراء کا شکریہ ادا کرتے ہیں اب صوبے کے مسائل کوئٹہ میں ڈسکس اور حل کئے جائیں گے اجلاس میں کچھ نکات پر فیصلے بھی لئے گئے اجلاس میں لاپتہ افراد سمیت کچھ قوانین پر بھی بات کی گئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے حوالے حکومت کی پالیسی سے متعلق دہشتگردوں کو جلد پتہ چل جائیگا وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہیں ، انہوں نے کہا کہ اجلاس میں 47 نکات پر بات کی گئی جس میں چند پر فیصلہ کر لئے تاہم چند ایسی چیزیں ہیں جو اگلے اجلاس میں ڈسکس کی جائیں گی ۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشتگرد جو مشکاف کے پاس آپریشن کے دوران مارے گئے ہمارے پاس 2 آپشنز تھے ایک یہ لاشیں وہیں چھوڑ دی جاتی دوسرا یہ لاشیں قانونی طور پر لیکر آئیں اور ڈی این اے کروانے کے بعد پتہ کریں کون لوگ ہیں جو ریاست پاکستان کے لڑ رہے تھے، آپریشن کے دوران مارے جانے والے چند دہشتگرد ایسے بھی تھے جنکی شناختی ممکن نہیں تھی قانون کے مطابق جن دہشتگردی کی شناخت ممکن نہیں تھی ہم نے انہیں ایدھی کے ذریعے دفنا دیا ہے لاشیں امانتا دفنائی گئی ہیں ڈی این اے کے ذریعے جس کی شناخت ہوگی انہیں بتا دیا جائیگا انکی لاش یہاں دفن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں عام بلوچستانی کو کسی صورت ایسے قانون میں نہیں لائیں گے جس سے وہ سفر کریں لیکن ہاں دہشتگردوں کو ہر صورت قانون میں سفر کرنا ہوگا ، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان نے صوبے کے زمینداروں کو سولر پینل سسٹم کا منصوبہ دیا جس پر انکا مشکور ہوں سولر پینل سسٹم منصوبے کا 70 فیصد وفاق اور 30 فیصد بلوچستان ادا کریگا بہت ساری ایسی چیزیں ہیں جسکی وجہ سے یہ منصوبہ ڈیلی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مثبت قدم کو سپورٹ کرنے کی ضرورت ہے ماضی میں کیا ہوا کیا نہیں اگر ہم اسی کو دیکھتے رہ گئے تو یہ مناسب بات نہیں ہوگی

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور مختلف محکموں کے سربراہان اور صوبائی حکام کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان و دیگر محکموں کے اعلیٰ حکام اسمبلی اجلاس کی کاروائی دیکھ رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، رکن اسمبلی میر عبید اللہ گورگیج کی جانب سے دیئے گئے افطار ڈنر میں شریک ہیں، صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی، میر علی مدد جتک و دیگر بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پی پی پی کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل صابر علی بلوچ اسمبلی اجلاس کے بعد بات چیت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 99 | جمعۃ المبارک، 20 رمضان المبارک، 21 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

# بلوچستان کے مسائل اب صوبے میں حل ہونگے، گرفتار دہشتگردوں کو حراستی مراکز میں رکھیں گے، سرفراز بگٹی

## وزیراعظم کی ہدایت پر کوئٹہ آنے والے وفاقی وزراء کے ساتھ بلوچستان کے مسائل پر 47 نکات زیر بحث آئے، بعض پر اتفاق بھی ہوگیا، پریس کانفرنس

## کاسی قبرستان میں دفن کی گئی لاشیں جعفر ایکسپریس پر حملہ کرنیوالے دہشتگردوں کی تھیں اگر یہ نہ کرتے تو مسنگ پرسنز کی لسٹ میں اور اضافہ ہوتا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل اب صوبے ہی میں حل ہونگے، حراستی مراکز قائم کیے جائیں گے جو دہشت گرد گرفتار ہوتے ہیں ان کو اس مراکز میں رکھا جائے گا کاسی قبرستان میں دفن کی گئیں لاشیں جعفر ایکسپریس پر (باقی صفحہ 5 نمبر 48)

حملہ کرنے والے دہشت گردوں کی تھیں جنہیں امانتاً دفن کیا گیا ہے ڈی این اے کے بعد جس کی شناخت ہوگی انہیں ورثاء کے حوالے کیا جائے گا یہ لوگ پاکستان کو توڑنا چاہتے دہشت گردوں کو گلوریفائی کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہم نے پھر بھی اجازت دی ہے اگر ہم یہ اقدام نہ اٹھاتے تو مسنگ پرسن کی لسٹ میں 13 اور کا اضافہ ہوتا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں وفاقی وزراء سردار اویس احمد خان لغاری، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، علی پرویز ملک، شیزہ فاطمہ خواجہ، جنید انور چوہدری سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ اور وفاقی محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر حکام عمرین جان، سیکرٹری قانون راجہ نعیم، سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ انعام اللہ خان دھاریجو چیئرمین ایف بی آر راشد محمود، سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈاکٹر فخر عالم عرفان سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی، اے ایس افغانستان اور ویسٹ ایشیائی مسٹر علی اسد گیلانی، چیئرمین اوگرا منصور خان، چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم ایف بی آر جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات بی اے ناصر موجود تھے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر آنے والے وفاقی وزراء کے ساتھ بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے 47 نکات زیر بحث آئے ان میں سے بعض نکات پر اتفاق ہوا جبکہ بعض پر اتفاق رائے ہوتا ہے ہم نے فیصلہ کیا کہ وفاقی محکموں سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر 2 ماہ بعد اجلاس کریں گے اور بلوچستان کے فیصلے بلوچستان میں ہی کریں گے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیراعظم اور وفاقی وزرا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اب صوبے کے مسائل پر یہیں بات ہوگی اور ان کو حل کیا جائے گا اجلاس میں لاپتہ افراد کے مسائل سمیت کچھ قوانین پر بھی بات ہوئی لاپتہ افراد کے حوالے سے حراستی مرکز کے قیام کے معاملے پر غور ہوا جو دہشت گرد گرفتار ہوتے ہیں ان کو ان حراستی مراکز میں رکھا جائے گا وزیراعظم نے صوبے کے زمینداروں کو سولر پینل سسٹم کا منصوبہ دیا سولر ٹیوب ویل سسٹم منصوبے کا 70 فیصد وفاق اور 30 فیصد بلوچستان ادا کر رہا ہے، اس مد میں تقریباً 14 ارب روپے تقسیم کیے جاچکے ہیں اور مزید فنڈز وفاق سے ملنے والے ہیں اور بلوچستان حکومت اپنے 3 ارب روپے بھی ادا کردے گی اور اپریل کے اختتام تک امید ہے کہ 100 فیصد ادائیگیاں کردی جائیں گی انہوں نے کہا کہ میں وزیراعظم کا شکر گزار ہوں کہ اتنا میگا پراجیکٹ بلوچستان کو دیا ہے زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کے منصوبے کے حوالے سے سردار اویس لغاری کا بھی شکر گزار ہوں کہ یہ بہت بڑا میگا پراجیکٹ ہے، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کاسی قبرستان میں جو لاشیں دفن کی گئی ہیں وہ سخت گیر دہشت گردوں کی تھی ڈی این اے کے ذریعے شناخت بعد انہیں ورثاء کے حوالے کیا جائے گا یہ ہارڈ کور دہشت گرد تھے جو مارے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ 47 پوائنٹس پر بہترین ڈسکیشن ہوئی ہے حکومت کی کوشش ہے کہ تمام معاملات کو بہتر طور پر بیٹھ کر حل کریں۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بولان ٹرین واقعے میں فورسز کے ساتھ مقابلے میں 23 دہشت گرد مارے گئے، حکومت نے قانونی طریقہ اختیار کرتے ہوئے لاشوں کو اسپتال منتقل کیا جو لاشیں شناخت کے قابل نہیں ان کے ڈی این اے (باقی صفحہ 5 نمبر 49)

کے نمونے حاصل کرکے ریکارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جب ٹرین واقعہ ہوا تو وہاں دہشت گردوں کے دو گروپ تھے ایک گروپ وہ جس نے مسافروں کو یرغمال بنایا ہوا تھا اور دوسرا وہ جو واپس جارہا تھا تو فورسز کے ساتھ مقابلے میں 23 دہشت گرد مارے گئے، حکومت نے قانونی طریقہ اختیار کرتے ہوئے لاشوں کو اسپتال منتقل کیا، ایک وجہ یہ بھی تھی کہ جب بھی اس طرح کی بات ہوتی ہے تو بہت سارے شواہد کے ساتھ یہ بات سامنے آئی ہے کہ لاپتہ افراد کی فہرست میں بہت سارے دہشت گرد ایسے ہوتے ہیں جو سکیورٹی فورسز کے ساتھ لڑ رہے ہیں اور جب مارے جاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان کا نام لاپتہ افراد کی فہرست میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بولان میں مارے گئے دہشت گردوں میں کچھ کی لاشیں ایسی بھی تھیں جن کی شناخت ممکن نہیں تھی جب شناخت ممکن نہ ہو تو اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ محکمہ صحت ان کا ڈی این اے کرانے کے بعد اس کا ریکارڈ رکھتا ہے جبکہ رپورٹ آنے میں دو سے تین ہفتے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ایدھی فاؤنڈیشن کے ذمہ داروں کو بلا کر ان نعشوں کی تدفین کرائی جو شناخت کے قابل نہیں تھے جو شناخت کے قابل نہیں تھے ان کے ڈی این اے کے نمونے حاصل کرکے ریکارڈ مرتب کیا گیا ہے اور ہر قبر کیساتھ نمبر کے حساب سے کتبہ لگایا گیا ہے اور جو لاشیں شناخت کے قابل تھیں ان کو سول ہسپتال کے مردہ خانہ میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب نعشوں کو دفنا گیا تو بی وائی سی کے نام سے غیر رجسٹر گروپ نے جتھہ بنا کر ہسپتال پر حملہ آور ہو کر مردہ خانہ سے لاشیں نکال کر اپنے ساتھ لے جارہے تھے، ان کا کام لاشوں پر سیاست کرنا ہے قانون یہ کہتا ہے کہ لاشوں کو ورثاء کے حوالے کیا جائے یا لاوارث سمجھ کر ان کو دفنایا اور ان کر ریکارڈ رکھا جائے انہوں نے کہا کہ ہم نے ان کے ڈی این اے ٹیسٹ کرا کے امانتاً دفنایا ہے یہ دہشتگرد تھے آپریشن کے دوران مارے گئے۔

...بردار گاڑی زرمبادلہ نہیں بلکہ تعلیم ہے وزیراعلیٰ نے
...کینال منصوبے میں 24 سالہ تاخیر پر اظہار

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 21 MAR 2025

Page No. 6

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی میر عبیداللہ گورگیج کی جانب سے دیئے گئے افطار ڈنر میں شریک ہیں، صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، میر علی مدد جتک، میر لیاقت علی لہڑی و دیگر بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزراء ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزراء کیساتھ پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی
اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے ایڈیشنل
سیکرٹری جنرل صابر علی بلوچ اسمبلی اجلاس کے بعد بات چیت کررہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALO**[cut off]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1


THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 21 / مارچ 2025ء بمطابق 20 / رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 80


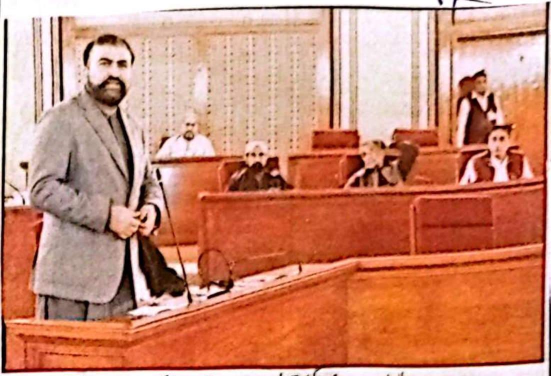

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

# جعفر ایکسپریس حملے میں مارے گئے چند دہشتگردوں کو امانتاً دفن کر دیا

میر سرفراز بگٹی

...نا کے مسئلے ...ہی حل ہونگے

...سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر 2 ماہ بعد اجلاس کریں گے، وفاقی وزراء کے ساتھ 47 نکات زیر بحث آئے، بعض پر اتفاق ہو گیا، بعض پر اتفاق رائے ہونا باقی ہے، وفاقی وزراء کے ہمراہ پریس کانفرنس

...کی نعشیں ورثاء کے حوالے کر سکتے ہیں جتھے کو نہیں دیں گے، نا قابل شناخت نعشوں کو دفنایا گیا ہے، تدفین ایدھی فاؤنڈیشن کے ذریعے کی گئی ہے ہم مذاکرات کیلئے تیار ہیں، کسی غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، اسمبلی میں خطاب

...) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ...یراعظم کی ہدایت پر آنے والے وفاقی وزراء کے ساتھ بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے 47 نکات زیر بحث آئے ان میں سے بعض نکات پر اتفاق ہوا جبکہ بعض پر اتفاق رائے ہونا ہے ہم نے فیصلہ کیا کہ وفاقی محکموں سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر 2 ماہ بعد اجلاس کریں گے اور بلوچستان کے فیصلے بلوچستان میں ہی بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں اسلام آباد سے آنے والے وفاقی وزراء سردار اویس احمد خان لغاری، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، علی پرویز ملک، شیزاہ فاطمہ خواجہ، جنید انور چوہدری سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ اور وفاقی محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر حکام عنبرین جان، قانون راجہ نعیم، سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ انعام اللہ خان دھاریجو چیئرمین ایف بی آر راشد محمود، سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈاکٹر فخر عالم عرفان سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی، اے ایس افغانستان اور ویسٹ ایشیائی مسٹر علی اسد گیلانی، چیئرمین اوگرا منصور خان، چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم ایف بی آر جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات بی اے ناصر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیراعظم اور وفاقی وزرا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اب صوبے کے مسائل پر یہیں بات ہوگی اور ان کو حل کیا جائے گا جلاس میں لاپتہ افراد کے مسائل سمیت کچھ قوانین پر بھی بات ہوئی لاپتہ افراد کے حوالے سے حراستی مرکز کے قیام کے معاملے پر غور ہوا جو دہشت گرد گرفتار ہوتے ہیں ان کو ان حراستی مراکز میں رکھا جائے گا وزیراعظم نے صوبے کے زمینداروں کو سولر پینل سسٹم کا منصوبہ دیا سولر پینلز سسٹم منصوبے کا 70 فیصد وفاق اور 30 فیصد بلوچستان ادا کر رہا ہے۔ اس مد میں تقریباً 14 ارب روپے تقسیم کیے جا چکے ہیں اور مزید فنڈز وفاق سے ملنے والے ہیں اور بلوچستان حکومت اپنے 3 ارب روپے بھی ادا کر دے گی اور اپریل کے اختتام تک امید ہے کہ 100 فیصد ادائیگیاں کر دی جائیں گی انہوں نے کہا کہ میں وزیراعظم کا شکر گزار ہوں کہ اتنا میگا پراجیکٹ بلوچستان کو دیا ہے زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کے منصوبے کے حوالے سے سردار اویس لغاری کا بھی شکر گزار ہوں کہ یہ بہت بڑا میگا پراجیکٹ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کاسی قبرستان میں جو لاشیں دفن کی گئی ہیں وہ سخت گیر دہشت گردوں کی تھی ڈی این اے کے ذریعے جس کی شناخت ہوگی انہیں ورثاء کے حوالے کیا جائے گا یہ ہارڈ کور دہشت گرد تھے جو مارے گئے ہیں، انہیں ایدھی فاؤنڈیشن کے ذریعے قانونی طریقے سے دفنایا گیا ہے اور انہیں امانتاً دفن کیا گیا ہے ہر ایک کی پلیٹ لگائی گئی ہے اور ہر ایک کا نمبر لگایا ہے ڈی این اے کے ذریعے جس کی شناخت ہوگی انہیں ورثاء کے حوالے کیا جائے گا یہ لوگ پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں دہشت گردوں کو گلوریفائی کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہم نے پھر بھی اجازت دی ہے اگر ہم یہ اقدام نہ اٹھاتے ہوئے تو مسنگ پرسن کی لسٹ میں 13 اور کا اضافہ ہوتا اس لئے ہم نے اس کی تصدیق کیلئے اقدام اٹھایا ہے۔ بلوچستان کے حالات کی بہتری کے لیے آپریشن سمیت دیگر اقدامات کیئے جائیں گے دہشت گردوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا۔ انہوں نے کہا کہ 47 پوائنٹس پر بہترین ڈسکیشن ہوئی ہے حکومت کی کوشش ہے کہ تمام معاملات کو بہتر طور پر بیٹھ کر حل کریں۔

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس حملے میں مارے گئے دہشتگردوں کی لاشیں ورثا کے حوالے کر سکتے ہیں لیکن جھتے کو نہیں دیں گے بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

جعفر ایکسپریس حملہ آوروں کی لاشیں ورثا کو دے سکتے ہیں لیکن جھتے کو نہیں دیں گے سب ڈویژن سیل سول سیکرٹریٹ میں قائم جو حکومت مخالف سرگرمیوں پر نظر رکھے گا کئی بار سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مارے جانے والے افراد لاپتہ افراد میں شامل ہوتے ہیں ہر وزیر آ کر خود اپنے محکمے کے سوالات کا جواب دیں بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گذشتہ روز اسپتال میں رکھی گئی قابل شناخت لاشیں ایک جتھے نے لے جانے کی کوشش کی، نا قابل شناخت لاشوں کو دفنا دیا گیا۔ جب ٹرین کا واقعہ ہوا تو وہاں دہشت گردوں کے 2 گروپ تھے، ایک گروپ واپس جا رہا تھا تو فورسز کے ساتھ مقابلے میں 23 دہشت گرد مارے گئے، جب دہشت گردوں کی لاشیں سول اسپتال لائی گئیں تو کچھ لاشیں شناخت کے قابل نہیں تھیں، جو لاشیں شناخت کے قابل نہیں تھیں انہیں دفنا دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کچھ لاشیں اسپتال میں شناخت کیلیے رکھی تھیں، کل ایک جھتے نے اسپتال سے لاشیں لے جانے کی کوشش کی، ہم لاشیں ورثا کے حوالے کر سکتے ہیں لیکن جھتے کے نہیں۔ مارے جانے والے تمام افراد دہشت گرد تھے دہشت گرد اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکے اور حکومت قانون اور آئین کے مطابق کارروائی جاری رکھے گی مارے جانے والوں کی لاشوں کی تدفین ایدھی فاؤنڈیشن کے ذریعے کی گئی، اور ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے نمونے بھی لیے گئے ہیں کئی بار سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مارے جانے والے افراد لاپتہ افراد میں شامل ہوتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ ایک سب ڈویژن سیل سول سیکرٹریٹ میں بنایا گیا ہے، جو حکومت مخالف سرگرمیوں پر نظر رکھے گا ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں، لیکن یہ مذاکرات آئین کے تحت ہی ممکن ہوں گے ڈاکٹر الیاس کا نام فورتھ شیڈول میں شامل تھا دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا ہر وزیر آ کر خود اپنے محکمے کے سوالات کا جواب دیں۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 21 مارچ 2025ء بمطابق 20 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 80


اجلاس میں وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 47 ایجنڈا پوائنٹس زیر غور لائے گئے غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کیلئے چھ ہزار فشنگ بوٹس کی رجسٹریشن کی تجویز

اہم وفاقی وزراء، سیکرٹریز وفاقی محکموں کے سربراہان کی کوئٹہ آمد اہم اجلاس منعقد

# مسائل حل ہونے سے بلوچستان کا بیانیہ مضبوط ہوگا

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

سولر زمینداروں کو بقایا رقم اپریل کے دوسرے ہفتے میں تقسیم کرنے کا وعدہ ریلوے پولیس کی استعداد بڑھانے کچھی کینال کی جلد تکمیل کیلئے سالانہ مختص فنڈز اور وسائل میں اضافے کی یقین دہانی

وزارت اطلاعات کی جانب سے تمام قومی میڈیا چینلز کے دفاتر فعال کرنے کا اعلان، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امید ظاہر کی کہ اس اجلاس میں لئے گئے فیصلوں کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہونے چاہئیں، مسنگ پرسنز کے حوالے سے موثر قانون سازی پر اتفاق

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزرا، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان کی ایک ساتھ کوئٹہ آمد ہوئی جمعرات کے روز وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاق سے متعلق بلوچستان کے قابل حل زیر التوا امور پر تفصیلی جادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 47 ایجنڈا پوائنٹس زیر غور لائے گئے اجلاس میں وزارت پیٹرولیم، منسٹری آف میرین افیئرز، ایف بی آر، انفارمیشن، وزارت توانائی، وزارت ریلوے، وزارت مواصلات، پلاننگ کمیشن، منسٹری آف فارن افیئرز، وزارت اطلاعات و نشریات، پی ٹی اے، وزارت قانون، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، وزارت خزانہ، وزارت ہوا بازی، وزارت مذہبی امور، وزارت تجارت اور وزارت قانون و انصاف کے حکام نے شرکت کی اور متعلقہ امور پر بریفنگ دی اجلاس میں بلوچستان کی حدود میں چھ ہزار کے لگ بھگ فشنگ بوٹس کی ون ٹائم ایمنسٹی رجسٹریشن کی تجویز دی گئی، جبکہ غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مربوط رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کنٹرول روم کے قیام اور ٹھوس اقدامات پر اتفاق کیا گیا وزارت پیٹرولیم کی جانب سے پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا تین سالہ واجبات کی بلوچستان کو ادائیگی پر بھی اتفاق ہوا۔ بلوچستان میں انسداد اسمگلنگ مہم کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ زمینداروں کو درپیش برقی مسائل اور زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت خزانہ اور وزارت توانائی نے شمسی ٹیوب ویلوں کی تنصیب کی مد میں زمینداروں کو باقی ماندہ رقم اپریل کے دوسرے ہفتے میں ادا کرنے کا وعدہ کیا وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے یقین دہانی کرائی کہ اس … کی جلد … تکمیل تک پہنچایا جائے گا اجلاس

رفت میں تیزی پر اتفاق کیا گیا کچھی کینال کی جلد تکمیل کے لیے سالانہ مختص وسائل میں اضافے کی یقین دہانی کرائی گئی پلاننگ کمیشن نے بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان کے اعلان کے مطابق ہر ڈویژن میں سوشیو اکنامک چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک بلین روپے کے فنڈز جلد جاری کیے جائیں گے اجلاس کے دوران بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کی حمایت میں ملوث ممالک کے خلاف سفارتی اقدامات کے لیے وزارت خارجہ کے حکام نے بریفنگ دی وزرات اطلاعات و نشریات کی جانب کوئٹہ میں بول ٹی وی اور جی این این کے بیورو آفس کی بحالی سمیت تمام قومی میڈیا چینلز کے دفاتر فعال کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ بلوچستان حکومت نے کوئٹہ، تربت اور نصیر آباد ڈویژن میں تمام ٹی وی چینلز کے بیورو آفس قائم کرنے کا مطالبہ کیا جس پر وفاقی وزارت اطلاعات و نشریات نے یقین دہانی کرائی اجلاس میں بلوچستان میں دہشت گردی اور سب ورژن میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ بھی کیا گیا وفاقی وزیر آئی ٹی محترمہ شزہ فاطمہ خواجہ نے بتایا کہ سوشل میڈیا آؤٹ لیٹس کے پاکستان میں ریجنل ہیڈ جلد ہی کوئٹہ کا دورہ کر کے ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی کریں گے اجلاس میں طے پایا کہ وزیر اعظم آفس کے ذریعے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مستقل رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے گا اجلاس میں بلوچستان کے تناظر میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں وائٹ کالر کرائم، مالیاتی جادلوں اور سائبر کرائم کے تدارک کے لیے ایف آئی اے کو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان کوسٹ گارڈ کی استعداد کار میں اضافے اور غیر قانونی ٹرالنگ سے نمٹنے کے لیے وسائل فراہم کیے جائیں گے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر سی ٹی ڈی کو مزید فعال کیا جائے گا اجلاس میں دہشت گردی سے نمٹنے …

…ننے کے لیے قومی بیانیے کے فروغ پر زور دیا گیا اجلاس میں اتفاق رائے سے سیکرٹری قانون کی سربراہی میں مسنگ پرسنز کے حوالے سے صوبائی سطح پر موثر قانون سازی کے لیے کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا صوبے میں انٹرنیٹ ڈیٹا سروسز کی بہتری کے لیے وزارت آئی ٹی نے موثر اقدامات کی یقین دہانی کرائی جبکہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بلوچستان میں PAS گریڈ 17 سے 21 کی 108 خالی آسامیوں پر تقرری کی یقین دہانی کرائی ایران جانے والے زائرین کے محفوظ سفر اور سہولیات کی فراہمی کے لیے وزارت مذہبی امور کو اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی محکمہ خزانہ نے بی آئی ایس پی کے تحت لغویوں کے گزر معاش کے لیے متعارف کردہ پیکج کے لیے فنڈز کے اجرا کی یقین دہانی کرائی وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کے وزرا کی کوئٹہ آمد خوش آئند اقدام ہے اور اس پر وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کے شکر گزار ہیں انہوں نے کہا کہ وفاق سے متعلق مسائل حل ہونے سے بلوچستان کا بیانیہ مضبوط ہوگا اور ریاست مخالف پروپیگنڈوں کا عملا ازالہ ہوگا یہ ایک اچھا عمل ہے جس کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے انہوں نے کہا کہ شمسی ٹیوب ویلوں کے منصوبے میں تاخیر سے زمینداروں کو مالی نقصان ہو رہا ہے اس لئے اس کا فوری حل ضروری ہے وزیر اعلی نے کہا کہ انسداد اسمگلنگ مہم میں کسٹمز کے ساتھ مکمل تعاون کیا جا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے این ایچ اے کے منصوبوں پر پیش رفت تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کوئی موٹر وے موجود نہیں، محکمہ مواصلات کم از کم پانچ کلو میٹر موٹر وے بنا دے تاکہ بلوچستان کے لوگ بھی موٹر وے کا وجود محسوس کر سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اسمگلنگ اور غیر قانونی تجارت سے نکال کر ہارورڈ سمیت دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں تعلیم کے مواقع فراہم کر رہے ہیں کیونکہ ان کا مستقبل اسمگلنگ اور ایرانی … گاڑی … نہیں بلکہ تعلیم ہے وزیر اعلی نے … منصوبے میں 24 سالہ تاخیر پر اظہار … منصوبے کے لیے سالانہ مختص … [illegible]

نے امید ظاہر کی کہ اس اجلاس میں لئے گئے فیصلوں کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے اجلاس میں وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری، وفاقی وزیر اکنامکس افیئر ڈویژن احد خان چیمہ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی محترمہ شزہ فاطمہ خواجہ، وفاقی وزیر سمندری امور جنید انور چوہدری صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی، سمیت وفاقی سیکرٹری اطلاعات و نشریات عنبرین جان، سیکرٹری قانون راجہ نعیم اکبر، وفاقی سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن انعام اللہ خان دھاریجو، چیئرمین ایف بی آر راشد محمود وفاقی سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، وفاقی سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈویژن ڈاکٹر فخر عالم عرفان، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ سیکرٹری میری ٹائم افیئرز، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی چیئرمین اوگرا منصور خان، چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات مسٹر بی اے ناصر، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے سید فیصل شاہ، سیکرٹری معدنیات سیدال خان، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد، سیکرٹری اطلاعات عمران خان، سیکرٹری قانون کلیم اللہ خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 21 مارچ 2025ء

# آپریشن میں مارے گئے دہشتگردوں کو امانتاً دفنایا گیا

## لاپتہ افراد سے متعلق ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بولان آپریشن میں ہلاک ہونیوالے دہشتگردوں کو وہاں چھوڑ آتے تو لاپتہ افراد کی فہرست میں اضافہ ہوجاتا جو کوئی لاشوں کی شناخت کرنا چاہتا ہے وہ قانون کے مطابق جاکر کارروائی کرے

کاسی قبرستان میں لاشوں کی تدفین میں حکومت کی کوئی بدنیتی نہیں ہے یہ ہارڈ کور دہشتگرد تھے جو لڑائی میں مارے گئے، سرفراز بگٹی کا پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد پاکستان توڑنا چاہتے ہیں، دہشتگردوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہمارے پاس آپشن تھا کہ آپریشن میں مارے گئے دہشت گردوں کو وہاں ہی چھوڑ کر آتے، ہلاک

دہشتگردوں کو وہاں چھوڑ کر آتے تو لاپتا افراد کی فہرست میں اضافہ ہوجاتا، جو دہشت گرد آپریشن میں مارے گئے انہیں ایدھی فاؤنڈیشن کے ذریعے دفنایا گیا، وفاق کے ساتھ 47 پوائنٹس پر بات چیت ہوئی اوران کے حل کیلئے ٹائم فریم رکھا گیا ہے، زرعی ٹیوب ویلز کی سولر ٹیوب ویلز پر منتقلی وزیراعظم کا بہترین منصوبہ ہے کوشش ہے کہ منصوبے کو اپریل کے آخر تک تکمیل تک پہنچایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر پانی وبجلی سردار اویس احمد خان لغاری، وفاقی وزیر اکنامک افیئرز احد خان چیمہ، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر آئی ٹی محترمہ شازہ فاطمہ خواجہ ودیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی ہدایات پر وفاقی وزرا اور سیکرٹریز بلوچستان آئے جس پر وزیراعظم کے شکر گزار ہوں اس سے قبل بلوچستان سے وزیراعلیٰ اور اس کی ٹیم اسلام آباد جایا کرتی تھی لیکن اب وزیراعظم نے یہ روایت ڈالی کہ بلوچستان کے امور سے متعلق وفاقی وزرا اور سیکرٹریز بلوچستان آئے۔ وفاقی وزرا کے ساتھ اجلاس میں 47 پوائنٹس زیر بحث آئے کچھ چیزوں پر فیصلے لئے گئے کچھ چیزوں آئندہ اجلاسوں کیلئے رکھے گئے، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا یہ اقدام انتہائی مثبت ہے وزیراعظم نے وفاقی وزرا کو مکمل مینڈیٹ کے ساتھ بھیجا ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے لاپتہ افراد سے متعلق وفاق کے ساتھ قانون سازی پر بات ہوئی تھی کہ اس حوالے سے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں سیکورٹی فورسز کو مزید مضبوط کرنا ہے اس وقت سیکورٹی فورسز جس محاذ پر جنگ لڑ رہی ہے اس حوالے سے اقدامات کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت دہشت گردوں سے دو طریقوں سے لڑا جارہا ہے ایک طریقہ کائنٹک ہے جبکہ دوسرا طریقہ نان کائنٹک ہے تاکہ صوبے کے ترقیاتی امور کو تکمیل تک پہنچایا جاسکے، انہوں نے کہا کہ وفاقی وزرا کے ساتھ اجلاس میں جن 47 پوائنٹس پر بات چیت ہوئی ان کیلئے ایک ٹائم فریم رکھا ہے وفاق اپنے ذمے اور صوبائی حکومت اپنے ذمے رکھے گئے چیزوں کے حل کیلئے کوشش کرے گا یہ لمبی لسٹ ہے۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ میں تدفین کیے گئے 13 لاشیں ہارڈ کور دہشت گردوں کی تھیں جو مشکاف میں مارے گئے تھے، ہمارے پاس اس حوالے سے دو آپشن تھے ایک لاشیں وہی چھوڑ دیتے دوسرا یہ کہ لاشوں کو لاکر ان کی ایدھی کے ذریعے ڈی این اے ٹیسٹ کرائیں۔ قانونی طریقے سے ایدھی کے ذریعے ہم نے ان لاشوں کی شناخت کرکے امانتاً دفنا دیا۔ جو کوئی ان لاشوں کی شناخت کرنا چاہتا ہے وہ جاکر قانون کے مطابق کرے، آئین پاکستان لاشوں کو گلوری فائی کرنے کی اجازت نہیں دیتا، لاشیں امانتاً دفن ہے وہ جاکر شرعی طریقے کے مطابق دفن کرے۔ اگر ہم لاشیں وہی چھوڑ دیتے تو پھر لاپتہ افراد کی لسٹ میں اضافہ ہوجاتا اور یہ لوگ مارے گئے ہیں تو پھر ہم کہاں سے ان یہ لوگ لاتے اس میں حکومت کی کوئی بدنیتی نہیں ہے یہ ہارڈ کور دہشتگرد تھے جو لڑائی میں مارے گئے، انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ایک کمیٹی بنائی گئی ہے کہ آئین سے متصادم کوئی چیز تو نہیں بنا رہے، یہ دہشتگرد پاکستان توڑنا چاہتے ہیں مخصوص حالات میں وہ اقدامات اٹھانے ہیں جس کا ہمیں مخصوص حالات میں اجازت ہے، وفاقی اور صوبائی حکومت کسی عام آدمی کو ایسے قانون میں نہیں لانا چاہتے کہ ان کیلئے مسائل پیدا ہوں البتہ جو دہشتگرد ہیں ان کیلئے مسائل ہوں گے، انہوں نے کہا کہ سولر منصوبہ ایک تاریخی منصوبہ ہے جس میں وفاقی حکومت کا بڑا حصہ ہے، تاریخ میں پہلی دفعہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے کنزیومر کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل ہورہی ہے اس میں کوئی کٹوتی نہیں ہورہی، اس منصوبے پر وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر توانائی سردار اویس لغاری کے شکر گزار ہیں، یہ منصوبہ کیسکو کی ڈسک میٹلنگ کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہورہی ہے حال ہی میں وفاق نے 14 ارب روپے بھیجے تھے امید ہے کہ آئندہ ایک ہفتے میں مزید رقم آجائے گی صوبائی حکومت کے ذمے بھی 3 ارب روپے ہیں، ہماری کوشش ہے کہ اپریل کے آخر تک اس منصوبے کو تکمیل تک پہنچائیں۔

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

جمعۃ المبارک 21 مارچ 2025ء 20 رمضان المبارک 1446ھ

# بلوچستان میں کوئی موٹروے موجود نہیں، میر سرفراز بگٹی

## محکمہ مواصلات کم از کم پانچ کلومیٹر موٹروے بنا دے تاکہ بلوچستان کے لوگ بھی موٹروے کا وجود محسوس کرسکیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

**بلوچستان کے نوجوانوں کو اسمگلنگ اور غیر قانونی تجارت سے نکال کر بارڈر سمیت دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں تعلیم کے مواقع فراہم کررہے ہیں، وفاقی وزراء کے ساتھ اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان کی ایک ساتھ کوئٹہ آمد ہوئی جمعرات کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاق سے (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

متعلق بلوچستان کے قابل حل زیر التواء امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 47 ایجنڈا آئٹمز زیر غور لائے گئے اجلاس میں وزارت پٹرولیم، منسٹری آف میرین افیئرز، ایف بی آر، امیگریشن، وزارت توانائی، وزارت ریلوے، وزارت مواصلات، پلاننگ کمیشن، منسٹری آف فارن افیئرز، وزارت اطلاعات و نشریات، پی ٹی اے، وزارت قانون، اینٹی نارکوٹکس ڈویژن، وزارت خزانہ، وزارت ہوابازی، وزارت مذہبی امور، وزارت تجارت اور وزارت قانون و انصاف کے حکام نے شرکت کی اور متعلقہ امور پر بریفنگ دی اجلاس میں بلوچستان کی حدود میں چھ ہزار کے لگ بھگ لفٹنگ پوائنٹس کی ون ٹائم ایمنسٹی رجسٹریشن کی تجویز دی گئی، جبکہ غیر قانونی فشنگ روکنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مربوط رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کنٹرول روم کے قیام اور ٹھوس اقدامات پر اتفاق کیا گیا وزارت پٹرولیم کی جانب سے پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا تمیں سالہ واجبات کی بلوچستان کو ادائیگی پر بھی اتفاق ہوا۔ بلوچستان میں انسداد اسمگلنگ مہم کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ زمینداروں کو درپیش برقی مسائل اور زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 جمعۃ المبارک 21 مارچ 2025ء، 20 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 201

# ملک دشمن عناصر پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں: وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے مسائل اب کوئٹہ میں ڈسکس اور حل کئے جائیں گے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہیں، مشکاف میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران چند مارنے جانے والے ایسے دہشتگرد بھی تھے جنکی شناخت ممکن نہیں

انکی لاشیں امانتاً دفن کردی گئی ہیں، ڈی این اے کے ذریعے جس کی شناخت ہوگی انہیں بتا دیا جائیگا انکی لاش یہاں دفن ہے، دہشتگردی کے حوالے حکومت کی پالیسی سے متعلق دہشتگردوں کو جلد پتہ چل جائیگا، میر سرفراز بگٹی کی وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور دیگر کے ہمراہ پریس

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل اب کوئٹہ میں ڈسکس اور حل کئے جائیں گے

وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہیں، مشکاف میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران چند

(بقیہ 2 صفحہ

مارنے جانے والے ایسے دہشتگرد بھی تھے جنکی شناخت ممکن نہیں تھی انکی لاشیں امانتاً دفن کردی گئی ہیں، ملک دشمن عناصر ملک کو توڑنا چاہتے ہیں دہشتگردی کے خلاف کی جانے والی قانون سازی سے دہشتگردوں کو ہر صورت سزا ملے گی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں وفاقی وزیر بجلی سردار اویس احمد خان لغاری، وزیر برائے ای اے ڈی احد خان چیمہ، وزیر خزانہ مملکت بلال اظہر کیانی، وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر آئی ٹی شازہ فاطمہ خواجہ، وزیر برائے سمندری امور جنید انور چوہدری، سیکرٹری اطلاعات عنبرین جان، سیکرٹری قانون راجہ نعیم اکبر، سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ انعام اللہ خان دھاریجو، چیئرمین ایف بی آر راشد محمود، سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈاکٹر فخر عالم عرفان، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی، ماہے اے ایس افغانستان اور ویسٹ ایشیا ہی مسٹر علی اسد گیلانی، چیئرمین اوگرا منصور خان، چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم ایف بی آر جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات مسٹر بی اے ناصر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان ایک ساتھ کوئٹہ آئے ماضی میں بلوچستان اپنے مسائل لیکر مرکز جاتا تھا لیکن وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت پر کوئٹہ میں اہم اجلاس ہوا جس میں مختلف محکموں سے متعلق 47 نکات زیر غور لائے گئے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وفاقی محکموں سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر دو ماہ بعد اجلاس منعقد کریں گے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیر اعظم اور وفاقی وزراء کا شکریہ ادا کرتے ہیں اب صوبے کے مسائل کوئٹہ میں ڈسکس اور حل کئے جائیں گے اجلاس میں کچھ نکات پر فیصلے بھی لئے گئے اجلاس میں لاپتہ افراد سمیت کچھ قوانین پر بھی بات کی گئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے حوالے حکومت کی پالیسی سے متعلق دہشتگردوں کو جلد پتہ چل جائیگا وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ اجلاس میں 47 نکات پر بات کی گئی جس میں چند پر فیصلہ کر لئے تاہم چند ایسی چیزیں ہیں جو اگلے اجلاس میں ڈسکس کی جائیں گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشتگرد جو مشکاف کے پاس آپریشن کے دوران مارے گئے ہمارے پاس 2 آپشنز تھے ایک یہ لاشیں وہیں چھوڑ دی جاتی دوسرا یہ لاشیں قانونی طور پر لیکر آئیں اور ڈی این اے کروانے کے بعد پتہ کریں کون لوگ ہیں جو ریاست پاکستان کو توڑ رہے تھے، آپریشن کے دوران مارے جانے والے چند دہشتگرد ایسے بھی تھے جنکی شناخت ممکن نہیں تھی قانون کے مطابق جن دہشتگردی کی شناخت ممکن نہیں تھی ہم نے انہیں ایدھی کے ذریعے دفنا دیا ہے لاشیں امانتاً دفنائی گئی ہیں ڈی این اے کے ذریعے جس کی شناخت ہوگی انہیں بتا دیا جائیگا انکی لاش یہاں دفن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں عام بلوچستانی کو کسی صورت ایسے قانون میں نہیں لائیں گے جس سے وہ متاثر ہوں لیکن ہاں دہشتگردوں کو ہر صورت قانون میں سزا کرنا ہوگا، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان نے صوبے کے زمینداروں کو سولر ٹیوب ویل سسٹم کا منصوبہ دیا جس پر اب تک عملدرآمد ہو چکا ہے وہ سسٹم منصوبہ ہے کا 70 فیصد وفاق اور 30 فیصد بلوچستان ادا کریگا بہت ساری ایسی چیزیں ہیں جن کی وجہ سے یہ منصوبہ ڈیلے ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہر قدم کو سپورٹ کرنے کی ضرورت ہے ماضی میں کیا ہوا کیا نہیں اگر ہم اسی کو دیکھتے رہے گے تو یہ مناسب بات نہیں ہوگی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 12

جلد نمبر-24 | جمعہ 21 مارچ 2025ء بمطابق 20 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-80


# کوئٹہ میں دفنائی گئیں نعشیں دہشتگردوں کی تھیں ان کی شناخت ممکن نہیں تھی، سرفراز بگٹی

**مشکاف میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران چند مارنے جانے والے ایسے دہشتگرد بھی تھے جنکی شناخت ممکن نہیں تھی انکی لاشیں اماناً دفن کر دی گئی ہیں**

**بلوچستان کے مسائل اب کوئٹہ میں ڈسکس اور حل کئے جائیں گے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہیں**

**عام بلوچستانی کو کسی صورت ایسے قانون میں نہیں لائیں گے جس سے وہ سفر کریں لیکن ہاں دہشتگردوں کو ہر صورت قانون میں سفر کرنا ہوگا، میڈیا سے گفتگو**

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل اب کوئٹہ میں ڈسکس اور حل کئے جائیں گے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھارہی ہیں، مشکاف میں سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران چند مارنے جانے والے ایسے دہشتگرد بھی تھے جنکی شناخت ممکن نہیں تھی انکی لاشیں اماناً دفن کردی گئی ہیں، ملک دشمن عناصر ملک کو توڑنا چاہتے ہیں دہشتگردی کے خلاف کی جانے والی قانونی سازی سے دہشتگردوں کو ہر صورت سفر (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

پڑیگا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں وفاقی وزیر بجلی سردار اویس احمد خان لغاری، وزیر برائے ای اے ڈی احد خان چیمہ، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر آئی ٹی شازہ فاطمہ خواجہ وزیر برائے سمندری امور جنید انور چوہدری، سیکرٹری اطلاعات عنبرین جان، سیکرٹری قانون راجہ نعیم اکبر، سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ انعام اللہ خان دھاریجو، چیئرمین ایف بی آر راشد محمود، سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈاکٹر فخر عالم عرفان، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی، اے ایس افغانستان اور ویسٹ ایشیا مسٹر علی اسد گیلانی، چیئرمین اوگرا منصور خان، چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم ایف بی آر جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات مسٹر بی اے ناصر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان ایک ساتھ کوئٹہ آئے ماضی میں بلوچستان اپنے مسائل لیکر مرکز جاتا تھا لیکن وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت پر کوئٹہ میں اہم اجلاس ہوا جس میں مختلف محکموں سے متعلق 47 نکات زیر غور لائے گئے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وفاقی محکموں سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر دو ماہ بعد اجلاس منعقد کرینگے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیراعظم اور وفاقی وزراء کا شکریہ ادا کرتے ہیں اب صوبے کے مسائل کوئٹہ میں ڈسکس اور حل کئے جائیں گے اجلاس میں کچھ نکات پر فیصلے بھی لئے گئے اجلاس میں لاپتہ افراد سمیت کچھ قوانین پر بھی بات کی گئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے حوالے حکومت کی پالیسی سے متعلق دہشتگردوں کو جلد پتہ چل جائیگا وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملکر بلوچستان کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ اجلاس میں 47 نکات پر بات کی گئی جس میں چند پر فیصلہ کر لئے تاہم چند ایسی چیزیں ہیں جو اگلے اجلاس میں ڈسکس کی جائیں گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشتگرد جو مشکاف کے پاس آپریشن کے دوران مارے گئے ہمارے پاس 2 آپشنز تھے ایک یہ لاشیں وہیں چھوڑ دی جاتی دوسرا یہ لاشیں قانونی طور پر لیکر آئیں اور ڈی این اے کروانے کے بعد پتہ کریں کون لوگ ہیں جو ریاست پاکستان کے لڑ رہے تھے، آپریشن کے دوران مارے جانے والے چند دہشتگرد ایسے بھی تھے جنکی شناختی ممکن نہیں تھی قانون کے مطابق جن دہشتگردی کی شناخت ممکن نہیں تھی ہم نے انہیں ایدھی کے ذریعے دفنا دیا ہے لاشیں اماناً دفنائی گئی ہیں ڈی این اے کے ذریعے جس کی شناخت ہوگی انہیں بتا دیا جائیگا انکی لاش یہاں دفن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں عام بلوچستانی کو کسی صورت ایسے قانون میں نہیں لائیں گے جس سے وہ سفر کریں لیکن ہاں دہشتگردوں کو ہر صورت قانون میں سفر کرنا ہوگا، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے صوبے کے زمینداروں کو سولر ٹیوب ویل سسٹم کا منصوبہ دیا جس پر انکا مشکور ہوں سولر ٹیوب ویل سسٹم منصوبے کا 70 فیصد وفاق اور 30 فیصد بلوچستان ادا کریگا بہت ساری ایسی چیزیں ہیں جسکی وجہ سے یہ منصوبہ ڈیلے ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مثبت قدم کو سپورٹ کرنے کی ضرورت ہے ماضی میں کیا ہوا کیا نہیں اگر ہم اسی کو دیکھتے رہ گئے تو یہ مناسب بات نہیں ہوگی

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 MAR 2025

Page No. 13

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزراء سیکرٹریز اور محکموں کے سربراہان اور صوبائی حکام کے مشترکہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی عبیداللہ گورگیج کی جانب سے دیئے گئے افطار ڈنر میں شریک ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹرڈ نمبر بی سی۔ نمبر 1
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعہ 21 مارچ 2025ء 20 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 80

# وزیراعلیٰ بلوچستان کے فیصلے اب صوبے میں کریں گے، بگٹی

## وزیراعظم کی ہدایت پر آنے والے وفاقی وزراء کے ساتھ بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے 47 نکات زیر بحث آئے ان میں سے بعض نکات پر اتفاق ہوا

## وزارت پیٹرولیم کی جانب سے پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا تین سالہ واجبات کی بلوچستان کو ادائیگی اور انسداد اسمگلنگ مہم کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایت پر آنے والے وفاقی وزراء کے ساتھ بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے 47 نکات زیر بحث آئے ان میں سے بعض نکات پر اتفاق ہوا جبکہ بعض پر اتفاق رائے ہونا ہے ہم نے فیصلہ کیا کہ وفاقی محکموں سے متعلق صوبے کے مسائل پر ہر 2 ماہ بعد اجلاس کریں گے اور بلوچستان کے فیصلے بلوچستان میں ہی کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں اسلام آباد سے آنے والے وفاقی وزراء، سردار اویس احمد خان لغاری، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، علی پرویز ملک، شیزاہ فاطمہ خواجہ، جنید انور چوہدری سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ اور وفاقی محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر حکام عنبرین جان، قانون راجہ نعیم، سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ انعام اللہ خان دھاریجو چیئرمین ایف بی آر راشد محمود، سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈاکٹر فخر عالم عرفان سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی، اے ایس افغانستان اور ویسٹ ایشیائی مسٹر علی اسد گیلانی، چیئرمین اوگرا منصور خان، چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم ایف بی آر جنید جلیل خان، ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات بی اے ناصر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیراعظم اور وفاقی وزرا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اب صوبے کے مسائل پر یہیں بات ہوگی اور ان کو حل کیا جائے گا اجلاس میں لاپتہ افراد کے مسائل سمیت کچھ قوانین پر بھی بات ہوئی لاپتہ افراد کے حوالے سے حراستی مرکز کے قیام کے معاملے پر غور ہوا جو دہشت گرد گرفتار ہوتے ہیں ان کو ان حراستی مراکز میں رکھا جائے گا وزیراعظم نے صوبے کے زمینداروں کو سولر پینل سسٹم کا منصوبہ دیا سولر پینل سسٹم منصوبے کا 70 فیصد وفاق اور 30 فیصد بلوچستان ادا کر رہا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

15

Balochistan Time
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iq
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1044 QUETTA Friday March 21, 2025 /Ramazan 20, 1446

# Funeral prayer for Hafiz Hussain Ahmed held

## CM expresses grief over demise of JUI leader

**Staff Report**

**Quetta:** Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has expressed his deep sorrow and grief over the passing of renowned religious scholar and senior politician Hafiz Hussain Ahmed. In a condolence statement posted on social media platform X, Bugti described Ahmed's death as an irreparable loss, highlighting his exceptional qualities as a scholar, politician, and individual known for his truthfulness and principledness.

Bugti reflected on his personal encounters with Ahmed, praising his simplicity, tolerance, and vast knowledge, which left a lasting impression. He extended his condolences to the bereaved family, praying that Allah grant Ahmed a place in the realm of mercy and provide solace to those mourning his loss.

The funeral prayer for Hafiz Hussain Ahmed, a prominent leader of Jamiat Ulema-e-Islam Pakistan, was held at Jamiat Ulema-e-Islam in Quetta. Sahibzada Hafiz Munir Ahmed led the prayer, which was attended by numerous dignitaries, including Senator Maulana Abdul Wasi, provincial ministers, and leaders of various political and religious parties.

Thousands of mourners gathered at the Railway Cemetery to pay their respects to Hafiz Hussain Ahmed, who was remembered for his contributions to national politics, his commitment to the security and stability of Pakistan, and his tireless efforts to promote Islam. He was eulogized as a symbol of unity and a forthright leader who stood firm in his convictions.

Hafiz Hussain Ahmed's passing was met with an outpouring of tributes from leaders across the political and religious spectrum. They acknowledged his eternal sacrifices for the country, the nation, and Islam, and vowed to continue his mission. His legacy will be remembered in the golden letters of history.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

16

Balochistan Time
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1044 QUETTA Friday March 21, 2025 /Ramazan 20, 1446

# Bugti announces talks with federal ministers, resolves redressal of provincial issues locally

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti revealed that a meeting with federal ministers, instructed by the Prime Minister, resulted in discussions on 47 key points related to the province's issues. While some agreements were reached, others require further negotiation. To address these concerns, Bugti announced plans for bi-monthly meetings to resolve provincial issues and make decisions within Balochistan. The Chief Minister expressed gratitude to the Prime Minister and federal ministers for their efforts, stating that the province's problems will now be discussed and resolved locally. The meeting also tackled issues like missing persons, laws, and the establishment of a detention center for terrorists. He expressed these views during a press conference at the Chief Minister's Secretariat on Thursday along with federal ministers Sardar Owais Ahmed Khan Leghari, Ahad Khan Cheema, Muhammad Aurangzeb, Ali Pervez Malik, Shizah Fatima Khawaja, Junaid Anwar Chaudhry and others who came from Islamabad. The terrorists who are arrested will be kept in these detention centers. The Prime Minister presented a solar panel system project to the landowners of the province. The federation is paying 70 percent of the solar panel system project and Balochistan is paying 30 percent. About 14 billion rupees have been distributed in this regard and more funds are to be received from the federation and the Balochistan government will also pay its 3 billion rupees and it is hoped that 100 percent payments will be made by the end of April. He said that I am grateful to the Prime Minister for giving such a mega project to Balochistan. Regarding the solarization project of agricultural tube wells, I am also grateful to Sardar Awais Leghari, who said that this is a very big mega project. In response to a question, he said that the bodies buried in Kasi cemetery belonged to hard-core terrorists.

Those who will be identified through DNA will be handed over to their heirs. These were hard-core terrorists who were killed. They have been buried legally through the Edhi Foundation and they have been buried safely. Each one has a plate and each one has a number. Those who will be identified through DNA will be handed over to their heirs. These people want to break Pakistan. Terrorists are not allowed to be glorified. We have still allowed it. If we had not taken this step, 13 more would have been added to the list of missing persons, so we have taken steps to verify it. Other steps, including operations, will be taken to improve the situation in Balochistan. The terrorists will have to face the consequences. He said that excellent discussions have been held on 47 points. The government is trying to sit down and resolve all the issues in a better way.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 21 MAR 2025 Page No. 7

Bullet No. 1


## نام نہاد سرمچاروں کی آزادی کی باتیں ڈھونگ کے سوا کچھ نہیں، عبدالرحمن کھیتران

بیروزگار نوجوانوں کو ورغلا کر 1 لاکھ ماہانہ تنخواہ دیتے ایک راکٹ لانچر گولے کی قیمت 42 ہزار نام نہاد سرمچاروں کے پاس یہ پیسہ کہاں سے آرہا ہے، صوبائی وزیر

بلوچستان میں یقینی طور پر حالات ٹھیک نہیں صوبہ ایک گلدستہ یہاں بلوچ، پشتون، سرائیکی، سندھی، براہوی، پنجابی، کھیتران سمیت بہت سی اقوام آباد ہیں

سرمچار پیسے کمانے والے لوگ انہیں دو جگہوں سے رقم مل رہی ہے انڈیا اور افغانستان، میں ان کا نظریہ تسلیم نہیں کرتا، نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان میں یقینی طور پر حالات ٹھیک نہیں بلوچستان میں......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

نام نہاد سرمچار جن کی آزادی کی باتیں صرف ایک ڈھونگ ہیں بلوچستان میں بیروزگار نوجوانوں کو ورغلاء کر ایک لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ دیتے ہیں ایک راکٹ لانچر گولے کی قیمت 42 ہزار ہے نام نہاد سرمچاروں کے پاس یہ پیسہ کہاں سے آرہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو میں کہی سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان میں یقینی طور پر حالات ٹھیک نہیں صوبہ بلوچستان ایک گلدستہ ہے یہاں بلوچ پشتون سرائیکی سندھی براہوی پنجابی کھیتران سمیت بہت سی قومیں آباد ہیں بلوچستان میں نام نہاد سرمچار جو آزادی کی باتیں کررہے ہیں یا ساحل ووسائل کی باتیں کررہے ہیں یہ ایک ڈھونگ کے سوا کچھ نہیں یہ صرف پیسے بٹورنے کا ایک ذریعے ہے

Century Express Quetta

## مشیر کھیل امور نوجوانان کا ایوب سٹیڈیم کا دورہ

23 مارچ سپورٹس فیسٹیول کی سرگرمیوں کا جائزہ، مقابلوں کا معائنہ کیا

مقصد نوجوانوں میں کھیلوں کے رجحان کو فروغ دینا ہے، مینا مجید بلوچ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں جاری مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا معائنہ کیا اور 23 مارچ اسپورٹس فیسٹیول کی سرگرمیوں میں بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بیڈمنٹن جاری ایک مقابلہ کا باقاعدہ آغاز بیڈمنٹن کا شاٹ لگا کر کیا۔ ان کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس ڈاکٹر یاسر بازئی بھی موجود تھے۔ مینا مجید بلوچ نے کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے، انہوں نے کہا کہ 23 مارچ اسپورٹس فیسٹیول صوبے بھر میں جاری ہے، جس میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس فیسٹیول کا مقصد نوجوانوں میں کھیلوں کے رجحان کو فروغ دینا اور صحت مند سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسپورٹس فیسٹیول میں مختلف کھیلوں کے مقابلے جاری ہیں جن میں فٹبال، کرکٹ، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، اتھلیٹکس اور دیگر کھیل شامل ہیں ان مقابلوں میں صوبے بھر کے کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں۔ یہ فیسٹیول صوبے کے مختلف شہروں میں منعقد کیا جارہا ہے، جہاں نوجوانوں کو اپنے ٹیلنٹ کے اظہار کا بہترین موقع فراہم کیا جارہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

## بلوچستان میں بے امنی کے تانے بانے ایران و افغانستان سے ملتے ہیں، خواجہ آصف

دہشتگردوں کے خلاف کثیرالجہتی اور ٹارگٹڈ آپریشن ہوگا، پی ٹی آئی نے کہہ دیا ہے وہ آپریشن کے حق میں نہیں ہیں، وزیردفاع

اس وقت کے ایک اجلاس میں شہباز شریف باجوہ سے یہ سوال نہ پوچھ سکے کہ دہشت گردوں کو واپس کیوں لایا جارہا ہے، انٹرویو

اسلام آباد (این این آئی) وزیردفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے تانے بانے ایران اور افغانستان سے ملتے ہیں، دہشتگردوں کے خلاف کثیرالجہتی اور ٹارگٹڈ آپریشن ہوگا، پی ٹی آئی نے کہہ دیا ہے وہ آپریشن کے حق میں نہیں ہیں۔ ایک انٹرویو میں وزیردفاع خواجہ آصف نے کہا کہ اس وقت کے ایک اجلاس میں شہباز شریف جنرل (ر) قمر جاوید باجوہ سے یہ سوال نہ پوچھ سکے کہ دہشت گردوں کو واپس کیوں لایا جارہا ہے۔ خواجہ آصف کے مطابق اجلاس میں محسن داوڑ نے اس پالیسی کی مخالفت کی اور اپنے تحفظات کا اظہار کیا لیکن انہیں دوبارہ بولنے سے روک کر چپ کرا دیا بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

گیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے اس فیصلے پر اعتراضات اٹھائے مگر مخالفت اس شدت سے نہ ہو سکی جس کے اثرات کو موثر طریقے سے سنبھالا جا سکتا اور اس پالیسی کے نتیجے میں تقریباً 4 ہزار دہشت گردوں کو واپس لا کر بسایا گیا جس کے خلاف سوات میں عوامی جلوس بھی نکلے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے تانے بانے ایران اور افغانستان سے ملتے ہیں، پاکستان نے خفیہ ٹھکانوں اور بارڈر پار ہائیڈ آؤٹس پر حملے کیے لیکن تعداد کو ٹی وی پر ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 MAR 2025 Page No. 18

# بلوچستان اسمبلی، کمیشنز میں اقلیتوں کی نمائندگی، دینی طلباء کو اسکالر شپس دینے کی قرارداد منظور

ماہی گیروں کے حقوق پر حکومت نے کوئی قانون سازی نہیں کی، ہدایت الرحمٰن، غیر قانونی ٹرالنگ کا خاتمہ مشن ہے، سرفراز بگٹی

**غیر رجسٹرڈ کشتیوں کو رجسٹریشن کے لئے ایک مرتبہ کا استثنیٰ دے رہے ہیں، وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن اور صوبہ کے باقی محکموں کے کمیشنوں میں صوبہ میں بسنے والی اقلیتوں کو نمائندگی دینے اور دینی مدارس کے طلباء وطالبات کے لئے بھی اسکالرشپ پروگرام شروع کرنے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں، پیدائش کا تاخیر سے اندراج اور ژوب بائی پاس منصوبہ سے متعلق دو قراردادیں محرک کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردی گئیں۔ وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر ماہی گیروں کے حقوق کی بابت قانونی سازی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو 55 منٹ کی تاخیر سے قائم مقام اسپیکر غزالہ گولہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن نے توجہ دلاؤ نوٹس میں وزیر برائے محکمہ فشریز کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ساحل بلوچستان کے ماہی گیروں کے حقوق کی بابت تاحال حکومت نے کوئی قانون سازی نہیں کی جس کی وجہ سے مافیاز لوکل ماہی گیروں پر ظلم کرتے ہیں کیا محکمہ فشریز لوکل ماہی گیروں کے حقوق کی بابت قانونی سازی کا ارادہ رکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں ماہی گیروں کے حقوق کے حوالے سے اقدامات کئے جارہے ہیں، غیر قانونی ٹرالنگ کا خاتمہ کیا جائے گا اس کو مشن کے تحت لے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ غیر رجسٹرڈ کشتیوں کو رجسٹریشن کے لئے ایک مرتبہ کا استثنیٰ دے رہے ہیں، اپنے ساحلی حدود کے حوالے سے ایوان سے قرارداد منظور کرکے وفاق سے بات کریں گے، وزیراعلیٰ کی یقین دہانی پر ڈپٹی اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ اقلیتی امور سنجے کمار نے اپنی اور اقلیتی رکن روی کمار پہوجہ کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ میں بسنے والی اقلیتیں صوبہ کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتی ہیں لیکن اس کے برعکس بلوچستان پبلک سروس کمیشن یا بلوچستان میں کسی بھی محکمہ میں عوامی خدمات کمیشن تشکیل دیئے جاتے ہیں تو اس میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین کو بطور ممبر منتخب نہیں کیا جاتا، جس کی وجہ سے صوبہ میں آباد اقلیتی کمیونٹیز جن میں ہندو، سکھ اور دیگر اقلیتی فرقے شامل ہیں کے پڑھے لکھے مرد و خواتین میں سخت مایوسی اور احساس محرومی پایا جاتا ہے، لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن اور صوبہ کے باقی محکموں کے کمیشنوں میں صوبہ میں بسنے والی اقلیتوں کو بھی نمائندگی دینے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائیں تاکہ اقلیتوں میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ہوسکے، ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت کے رکن سید ظفر علی آغا نے اپنی قرارداد میں کہا کہ صوبے بھر میں تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے اسکالرشپ پروگرام متعارف کرایا گیا ہے جس سے ہماری قوم کے طلباء وطالبات مستفید ہو رہے ہیں جو ایک مستحسن اقدام ہے لیکن اس کے برعکس چونکہ صوبہ بھر کے دینی مدارس کے طلباء وطالبات جو مالی لحاظ سے انتہائی کمزور ہیں لیکن ان کے لئے کسی بھی قسم کا اسکالرشپ پروگرام شروع نہیں کیا گیا۔ جسکی بنا پر وہ بہتر تعلیم جاری رکھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں جو دینی مدارس کے طلباء وطالبات کے ساتھ سراسر ناانصافی اور زیادتی ہے، لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی مدارس کے طلباء وطالبات کے لئے بھی اسکالر شپ پروگرام شروع کرنے کو یقینی بنایا جائے تاکہ دینی مدارس کے طلباء وطالبات کو بھی اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم ہوسکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مدارس کے طلباء ان کے دل کے بہت قریب ہیں، ان کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن فضل قادر مندوخیل کی پیدائش کی تاخیر سے اندراج اور ژوب بائی پاس منصوبہ سے متعلق دو قراردادیں محرک کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردی گئیں۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی صمد گورگیج نے کوئٹہ میں سیف سٹی کیمروں سے متعلق محکمہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ پہلے لاپتہ افراد کے لواحقین اسپتال جاکر لاشوں کی شناخت کرتے اور شناخت ہونے پر اپنے ساتھ لے جاتے تھے تاہم یہ پہلی دفعہ ہے کہ رات کے اندھیرے میں 13 لاشیں دفنائی گئی ہیں۔ گزشتہ روز جب لوگ لاشیں دیکھنے کیلئے ہسپتال پہنچے تو ان پر لاٹھی چارج کیا گیا، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ لاشیں ورثاء کے حوالے کی جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب معروف سائیکاٹرسٹ پروفیسر ڈاکٹر الیاس بلوچ ان کے بیٹے اور داماد کو ان کے گھر سے اٹھایا گیا ہے، اس طرح بلوچستان کے حالات درست نہیں ہوں گے۔ وزیراعلیٰ اس معاملہ کو دیکھیں۔ میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ بلوچ اپنے حق کی بات کررہے ہیں جو مائنڈ سیٹ اسلام آباد والوں نے بنایا ہے اس سے حالات ٹھیک نہیں ہوں گے، لوگوں کو مارنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، افغانستان میں نیٹو نے اپنی طاقت استعمال کی مگر اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں آیا، بلوچستان کے وسائل بلوچوں کے لئے نہیں، سی پیک، سینڈک اور ریکوڈک بلوچوں کے لئے نہیں ہیں، پورے بلوچستان میں روڈ بند ہیں، بلوچ ہر جگہ سے اپنے حق کے لئے نکلیں گے، بلوچستان کے مسئلے کا حل ہے، سب مل بیٹھ کر حل نکال سکتے، اگر ملک کو چلانا ہے تو بلوچستان کے عوام کو ساتھ لیکر چلنا ہوگا۔ صوبائی وزیر عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ میر اسداللہ بلوچ کی جیو اور جینے دو کی بات اچھی ہے میر اسد بلوچ نے یہ تو کہا کہ بلوچوں کو مارا جارہا ہے یہ بھی کہیں کہ یہاں پنجابیوں کو مارا جارہا ہے وہ بے گناہ پنجابی جو محنت مزدوری کررہا ہے جو مسافر ہے اس کو مارا جارہا ہے۔ اسکورٹین سے اتار کر قتل کیا جاتا ہے، یہ کون سا اسلام اور کون سی بلوچیت ہے کیا اسلام اس کی اجازت دیتا ہے، یہاں بار بار مذاکرات کی بات کی جاتی ہے مذاکرات کی بات کرنے والے سامنے آئیں، ریاست ماں ہے ماں سے مذاکرات کرنے سے کیوں گھبراتے ہیں، بندوق کے زور پر آزادی حاصل نہیں کی جاسکتی ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا کہ خضدار میں مختلف فرمز نے ترقیاتی اسکیموں پر کام بند کردیا ہے، اس صورتحال کو دیکھا جائے۔ اگر کوئی مجرم ہے تو انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔ ہم ہمیشہ بے گناہ لوگوں کے قتل کی مذمت کرتے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ پورے ملک میں کرپشن ہورہی ہے تاہم بلوچستان پر سب کی نظریں لگی ہوئی ہیں اب بلوچستان کے پی ایس ڈی پی کو لوٹنے کی کوشش کی جارہی ہے، محکمہ پی اینڈ ڈی اپنی من مانی کررہا ہے، ہر صوبے میں کرپشن ہوتی ہے، بلوچستان کے وسائل کو لوٹا جارہا ہے، اگر کوئی چور ہے تو اس کو بے نقاب کیا جائے، پاکستان میں کھربوں روپے کی کرپشن ہوتی ہے، اراکین اسمبلی کو مساوی فنڈز نہیں ملے، اپنے حق کے لئے لڑوں گا میں پی اینڈ ڈی کا دفتر بند کردوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی پر کرپشن کے الزامات لگانے سے ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ کوئٹہ میں رمضان المبارک میں بجلی ہے نہ گیس، کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو بلایا جائے۔ جمعیت علماء اسلام کی رکن شاہدہ روف نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں سب سے زیادہ گلے شکوے حکومتی اراکین کو ہیں، حکومتی اراکین سے حکومت نہیں سنبھل رہی ہے تو اپوزیشن میں آجائیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ میں نے اسمبلی فلور پر صوبے میں کرپشن کے حوالے سے ذمہ داری سے بات کی ہے، اراکین اسمبلی اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ کیا کرپشن نہیں ہورہی ہے۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ رکن اسمبلی نے بغیر ثبوت کے الزام لگایا اور معذرت بھی نہیں کی ان کے خلاف تحریک استحقاق جمع کراؤں گا اسے استحقاق کمیٹی کو بھیجا جائے۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت بلوچ نے کہا کہ سیاسی قیادت اور اراکین اسمبلی کے خلاف بغیر کسی ثبوت کے الزام تراشی درست نہیں تحریک استحقاق کی حمایت کرتا ہوں۔

## بلوچستان اسمبلی کا وقفہ سوالات، متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی پر اپوزیشن کا احتجاج

**سوالات کا جواب دینے کے لئے وزرا موجود نہیں ہوتے، متعلقہ وزرا کی موجودگی یقینی بنائی جائے، یونس عزیز زہری**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات میں متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی پر اپوزیشن لیڈر کا احتجاج، وزیراعلیٰ نے آئندہ متعلقہ وزرا کی اجلاسوں میں شرکت کی یقین دہانی کرادی۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت کی عدم موجودگی کے باعث قائم مقام اسپیکر نے محکمہ زراعت سے متعلق تمام سوالات آئندہ اجلاس تک موخر کرنے کی رولنگ دی، اس موقع پر قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا کہ وقفہ سوالات میں سوالات کا جواب دینے کے لئے وزرا موجود نہیں ہوتے، انہوں نے قائم مقام اسپیکر سے استدعا کی کہ وقفہ سوالات میں متعلقہ وزرا کی موجودگی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وزرا کی عدم موجودگی پر ایوان سے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ ان کی کوشش ہوگی کہ وزراء ایوان میں آکر اپنے محکموں سے متعلق جواب دیں۔ انہوں نے قائم مقام اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ بھی متعلقہ وزراء کو مراسلہ ارسال کریں۔

## بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا جمعرات کو ایجنڈے کی کارروائی نمٹائے جانے کے بعد قائم مقام اسپیکر غزالہ گولہ نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرتے ہوئے اس ضمن میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 21 MAR 2025

Page No. 18


## ڈی سی چمن کی سربراہی میں ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

**ڈی ایچ او، ایم ایس سمیت افسران شریک، سروسز بہتر بنانے پر تبادلہ خیال**

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈی ایچ او ڈاکٹر عصمت اچکزئی ایم ایس ڈاکٹر عبدالرشید ناصر اور مختلف ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے دیگر افسران نے بھی شرکت کی اجلاس میں ڈی سی چمن کو ضلع چمن کے تمام بی ایچ یوز رورل ہیلتھ سنٹرز ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن اور محکمہ صحت چمن کے تمام ضروریات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں ضلع چمن میں ہیلتھ سہولیات اور ہیلتھ ملازمین کی پرفارمینس حاضریوں اور ویکسینیشن اور ہیلتھ سروسز کو بہتر کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی سی چمن نے کہا کہ بی ایچ یوز اور رورل ہیلتھ سنٹرز اور سول ہسپتال چمن میں ادویات اور دیگر ضروری سہولیات اور مشینری کا معاملہ حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

## ڈی سی کیچ کی زیرصدارت محکمہ مواصلات وتعمیرات کا اجلاس

**غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کی جائے، بشیر احمد بڑیچ**

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ زیر صدارت ضلع کی سڑکوں کی بحالی اور مرمت کے حوالے سے محکمہ مواصلات وتعمیرات کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ملازمین کی غیر حاضری پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور انہیں فوری طور پر اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لیے حاضر ہونے کا حکم دیا ہے، ڈی سی نے واضح کیا کہ غیر حاضری کے مرتکب ملازمین کی تنخواہوں میں کٹوتی کی جائے گی اور مسلسل غیر حاضری پر سخت تادیبی کارروائی کرتے ہوئے برطرفی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر نے محکمہ کے حکام کو خصوصی طور پر تاکید کی کہ ضلع کی اہم سڑکوں پر فوری مرمت شروع کی جائے، کھڈوں کو بھر کر سڑکوں کو ہموار بنایا جائے تاکہ شہریوں کو آمد ورفت میں سہولت میسر ہو۔ انہوں نے محکمہ کے ملازمین کو متنبہ کیا کہ کام میں غفلت یا لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔

## ڈی ای او کیچ کی زیرصدارت ایجوکیشن پلان کا ریویو اجلاس

**اجلاس میں ایکشن پلان کا جائزہ اور درپیش مسائل کی نشاندہی کی گئی**

تربت (خ ن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ صابر علی دانش کی زیر صدارت سالانہ ایجوکیشن ایکشن ڈیولپمنٹ پلان کیچ کا تیسرا ریویو اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ریویو کمیٹی کے اراکین، جن میں ڈی او ای میل منظور احمد، ڈپٹی ڈی او تربت اکبر اسماعیل، ڈپٹی ڈی او دشت شیر جان دشتی، ڈپٹی ڈی او فیمیل تربت جعت عزیز، ڈپٹی ڈی او فیمیل دشت مہوش نعمت، یونیسیف منیجر ضلع کیچ فیض الرحمن، سی پی ڈی پاسپورٹ منیجر نزیر احمد، آر ٹی ایس ایم ڈی ایم کیچ عبدالعلیم بلوچ اور اے ڈی او تربت وارث بشیر شامل تھے نے شرکت کی اجلاس میں سالانہ ایکشن پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، آپریشنل پلان تیار کرنے کے لیے حکمت عملی ترتیب دی گئی، اور مسائل کی نشاندہی کر کے ایک جامع پلان کی منظوری دی گئی جو ضلع کیچ میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

## نوروز گزر گئے، کوئٹہ سے ٹرین سروس بحال نہ ہوسکی

**14 اپریل تک ایڈوانس بکنگ کرانے والوں کی ری فنڈنگ کا سلسلہ بھی جاری**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے نوروز گزر نے کے باوجود ٹرین سروس بحال نہ ہو سکی کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر ہو کا عالم پلیٹ فارم پر بھی داخلہ منع کر دیا گیا جعفر ایکسپریس حملے کے بعد سے کوئٹہ سے ٹرین سروس کی بندش کی وجہ سے مسافر پریشان ہیں کہ وہ کس طرح سے بذریعہ ٹرین عید پر اپنے اپنے گھروں کو پہنچیں گیں ادھر ریلوے اسٹیشن ریزرویشن آفس میں بھی 14 اپریل تک ایڈوانس بکنگ کرانے والوں کی ریفنڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے جبکہ اکثر مسافر مایوس ہیں کہ اگر مکمل عید تک ٹرین سروس بند رہی تو انہیں مہنگے کرائے ادا کر کے موقع شناس کوچز والوں کے ہاتھوں بلیک میل ہونا ہوگا جو کہ اضافہ کرائے وصول کر کے مسافروں کو لوٹتے ہیں ادھر ریلوے حکام کے مطابق (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

آج ڈی ایس کوئٹہ اور متعلقہ اعلیٰ حکام کی کوئٹہ سے ٹرین سروس بحالی کے حوالے سے میٹنگ میں اہم فیصلے کئے جانے ہیں تاہم غالب امکان ہے کہ کوئٹہ سے ٹرین سروس آئندہ ہفتے تک ہی بحال ہوگی۔

## محکمہ صحت کی اسامیوں پر 116 کامیاب امیدواروں کی تقرری کے احکامات جاری

**کوئٹہ میں ایک سو چار ڈاکٹرز، بارہ اسٹاف نرسز تعینات، جائے تعیناتیوں پر 10 روز کے اندر رپورٹ کرنے کی ہدایت**

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) محکمہ صحت بلوچستان نے کوئٹہ میں ایک سو چار ڈاکٹرز، بارہ اسٹاف نرسز تعینات کردیئے، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ صحت بلوچستان کے جاری اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ ڈویژن میں مختلف آسامیوں پر منتخب ہونے والے 116 کامیاب امیدواروں کے تقرریوں کے احکامات جاری کئے گئے ہیں نئے تعینات ہونے والوں میں چار اسسٹنٹ پروفیسر، دو سینئر رجسٹرار، آٹھ ماہرین، 59 میڈیکل آفیسرز، 24 لیڈی میڈیکل آفیسرز، 7 ڈینٹل سرجنز اور 12 اسٹاف نرسز شامل ہیں، اعلامیہ میں تعینات ہونے والے ڈاکٹرز اور اسٹاف نرسز کو دس روز کے اندر اپنی جائے تعیناتیوں پر رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اس دوران رپورٹ نہ کرنے والے ڈاکٹرز کے تقرری کے احکامات منسوخ ہوجائیں گے۔

## وفاقی وزراء اور مختلف محکموں کے وفاقی سیکرٹریز جمعرات کو کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ(این این آئی) وفاقی وزراء اور مختلف محکموں کے وفاقی سیکرٹریز کوئٹہ پہنچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر بجلی سردار اویس احمد خان لغارنی، وزیر برائے EAD احد خان چیمہ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر آئی ٹی شازہ فاطمہ خواجہ، وزیر برائے سمندری امور جنید انور چوہدری، سیکرٹری اطلاعات عنبرین جان، سیکرٹری قانون راجہ نعیم اکبر، سیکرٹری آئی ٹی ضرار ہاشم، سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ انعام اللہ خان دھاریجو، چیئرمین ایف بی آر راشد محمود، سیکرٹری پلاننگ اویس منظور سمرا، سیکرٹری داخلہ کیپٹن (ر) خرم آغا، سیکرٹری پاور ڈاکٹر فخر عالم عرفان، سیکرٹری میری ٹائم افیئرز سید ظفر علی شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ امجد محمود آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، چیئرمین واپڈا لیفٹیننٹ جنرل (ر) سجاد غنی اے ایس افغانستان اور ویسٹ ایشیا جی مسٹر علی اسد گیلانی چیئرمین اوگرا منصور خان، چیئرمین این ایچ اے محمد شہریار سلطان، ممبر کسٹم ایف بی آر جنید جلیل خان ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات پی اے ناصر جمعرات کو کوئٹہ پہنچ گئے۔

MASHRIQ QUETTA

## صارفین سے زائد بلوں کی وصولی بلوچستان ہائیکورٹ نے متعلقہ فریقین کو نوٹسز جاری کردیئے

**صارفین سے 25 ہزار میگاواٹ بجلی پر فیول ایڈجسٹمنٹ کی صورت میں زائد بل وصول کئے جاتے ہیں، درخواست گزار**

**عدالت بجلی کی سولر، گیس، کوئلے، اٹامک پاور پلانٹ، ہوا اور پٹرول و ڈیزل سے تیار کی جانے والی بجلی کے ریٹس طلب کرے**

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس محمد اعجاز سواتی اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے بلوچستان میں صارفین سے فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں زائد بلوں کی وصولی، لوڈشیڈنگ و دیگر سے متعلق فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے وضاحت طلب کرلی ہے۔ سید نذیر آغا ایڈووکیٹ...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے دائر کردہ آئینی درخواست میں سیکرٹری انرجی اینڈ پاور حکومت پاکستان، وزیراعظم کے پرنسپل سیکرٹری، سیکرٹری واٹر اینڈ پاور ڈویژن، چیئرمین واپڈا، نیپرا کے متعلقین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور کیسکو چیف بلوچستان کو فریق بنایا گیا ہے۔ گزشتہ روز آئینی درخواست کی سماعت کے دوران درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ اس وقت ملک کو 24 سے 25 ہزار میگاواٹ بجلی کی ضرورت ہے جس میں سے 8 ہزار میگاواٹ بجلی پٹرول اور ڈیزل (تیل) سے پاور پلانٹس چلا کر تیار کی جارہی ہے جبکہ باقی 16 ہزار سے 17 ہزار میگاواٹ بجلی، پانی، سولر سسٹم، ہوا، اٹامک پاور پلانٹ، کوئلہ اور گیس کے ذریعے پاور پلانٹس چلا کر صارفین کو مہیا کی جارہی ہے جب عالمی مارکیٹ میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھتی ہیں

## ل سیکرٹریٹ کوئٹہ میں پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز کالے شیشے والی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی

**لح گارڈز کو سول سیکرٹریٹ میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی' نوٹیفکیشن جاری**

ئٹہ (یو این اے) سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں اسلحہ ھنے والے پرائیویٹ سیکیورٹی گارڈز اور کالے شوں والی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی عائد کر ی گئی ہے، اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی ری کردیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری شخصیت کے ساتھ آنے والے مسلح گارڈز کو سول سیکرٹریٹ میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی، جبکہ کالے شیشوں والی گاڑیوں پر بھی مکمل پابندی عائد ہوگی یہ اقدام سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے .......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی سیکیورٹی اقدامات کو یقینی بنانے کیلئے داخلی راستوں پر چیکنگ مزید سخت کردی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

## بلوچستان کے مائن سیکٹر کی 182 کمپنیاں نادہندہ قرار

**ایف بی آر کے احکامات پر ڈی جی مائنز اینڈ منرلز نے لسبیلہ کی 24 کمپنیوں سمیت صوبے کے 182 مائن رونرز کے چالان اور راہداریاں معطل کردیں**

**فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے مراسلے کے بعد ڈی جی مائنز اینڈ منرلز نے صوبے کے تمام ڈائریکٹر میں دفاتر کو ہدایات جاری کردیں**

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان مائنز سیکٹر 182 کمپنیاں وفاقی ادارے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی نادہندہ نکلی، ایف بی آر کے احکامات پر ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز ڈیپارٹمنٹ بلوچستان نے ضلع لسبیلہ کی 24 کمپنیوں سمیت پورے بلوچستان کی 182 کی کوئلہ مختلف ماربل معدنی قیمتی پتھر کرومائیٹ و دیگر کے مائن اونرز کے چالان اور راہداریاں معطل کردیں اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ بلوچستان کے مائن سیکٹر کی 182 مائنز کمپنیوں کو FBR کے واجبات کی عدم ادائیگی پر ڈیفالٹر بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

قرار دیکر ان کمپنیوں کے چالان اور راہداریاں معطل کرنے کیلئے ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز ڈیپارٹمنٹ کو مراسلہ ارسال کیا ہے جس پت D/G مائنز اینڈ منرلز بلوچستان نے صوبے کے تمام ڈائریکٹریٹس دفاتر کو ہدایات جاری کردی ہیں ڈیفالٹر کمپنیوں میں 24 کمپنیاں ضلع لسبیلہ حب کی بھی شامل ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 MAR 2025 Page No. 21


## رات کے اندھیرے میں 13 لاشیں دفنائی گئیں، مالک بلوچ

**پہلے لاپتہ افراد کے لواحقین کو شناخت کے بعد نعشیں دے دی جاتی تھیں، اسمبلی میں اظہار خیال**

کوئٹہ (انتخاب نیوز) سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر مالک بلوچ نے صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں کاسی قبرستان کی نعشوں کا مسئلہ اٹھایا۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ پہلے لاپتہ افراد کے لواحقین اسپتال جاکر لاشوں کی شناخت

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کرتے اور شناخت ہونے پر اپنے ساتھ لے جاتے تھے تاہم یہ پہلی دفعہ ہے کہ رات کے اندھیرے میں 13 لاشیں دفنائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز جب لوگ لاشیں دیکھنے کیلئے ہسپتال پہنچے تو ان پر لاٹھی چارج کیا گیا، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ لاشیں ورثا کے حوالے کی جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب معروف سائیکاٹرسٹ پروفیسر ڈاکٹر الیاس بلوچ ان کے بیٹے اور داماد کو ان کے گھر سے اٹھایا گیا ہے، اس طرح بلوچستان کے حالات درست نہیں ہوں گے۔ وزیراعلیٰ اس معاملہ کو دیکھیں۔

INTEKHAB QUETTA

## تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کر کے منظر عام پر لایا جائے، بی این پی مینگل

**آئے روز لاپتہ کرنے کے واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ حکمران بلوچستان کے اہم اور حساس معاملے کو حل کرنا نہیں چاہتے، لاپتہ کرنے کے واقعات شدت اختیار کرتے جارہے ہیں**

**اقتدار کے نشے میں سب کچھ ٹھیک ہے کی رٹ لگانے والے لاپتہ افراد کے مسئلے کو مسئلہ ہی نہیں گردانتے، ہزاروں بلوچ نوجوان تاحال لاپتہ ہیں**

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ ناصر قمبرانی سمیت ان کے خاندان کے دیگر لاپتہ کئے گئے افراد کو فوری طور پر بازیاب کر کے منظر عام پر لایا جائے آئے روز سیاسی رہنماؤں، کارکنوں خصوصاً نوجوانوں کے لاپتہ کرنے کے واقعات اس بات کی غمازی ہے کہ حکمران بلوچستان کے اہم اور احساس معاملے کو حل کرنا نہیں چاہتے ہیں مشرف دور سے ہنوز لوگوں کو لاپتہ کرنے کا سلسلہ شدت اختیار کرتا جارہا ہے بلوچستان میں بلوچ نوجوانوں کو لاپتہ کر کے مسخ شدہ لاشیں پھینکنے کے واقعات سول ڈکیٹٹروں کے دور میں بھی جاری ہیں اقتدار کے نشے میں سب کچھ ٹھیک ہے

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

کی رٹ لگانے والے لاپتہ افراد کے مسئلے کو مسئلہ ہی نہیں گردانتے ہزاروں بلوچ نوجوان لاپتہ ہیں بی این پی پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں بلوچستان کے اہم مسئلے یعنی لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے آواز بلند کر رہی ہے بلوچستان سمیت دیگر صوبوں سے جتنے بھی لوگ لاپتہ ہیں ان کی فوری بازیابی کو یقینی بنایا جائے حکمران اس بات کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں بی این پی لاپتہ افراد کی بازیابی سے متعلق ہر فورم پر موثر آواز رہی ہے پارٹی نے مقتدرہ کے ایوانوں، عسکری قیادت کے سامنے بلوچ لاپتہ افراد کے مسئلے کو اہم مسئلہ قرار دیتے ہوئے اسے اجاگر کیا چند افراد بلوچستان کے اہم ایشو کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں آئے مگر عالمی رپورٹ کے مطابق ایشیاء میں سری لنکا کے بعد پاکستان دوسرا ملک ہیں جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ لاپتہ ہیں۔

## بلوچستان میں آپریشن سے نفرتیں بڑھیں گی، اسد اللہ بلوچ

**بلوچستان کے مسائل کا حل مذاکرات سے ممکن ہے طاقت کے استعمال سے مزید پیچیدگیاں پیدا ہوں گی، ریاست طاقت کے ذریعے بلوچوں کو دبانے کی کوشش کررہی ہے**

**صوبے کے عوام اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کررہے ہیں، مسائل کا دیرپا حل نکالنے کے لیے تمام فریقین کو مل بیٹھنا ہوگا**

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ اسد بلوچ نے بلوچستان اسمبلی میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے ممکن ہے، طاقت کے استعمال سے مزید پیچیدگیاں پیدا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست طاقت کے ذریعے بلوچوں کو دبانے کی کوشش کررہی ہے، لیکن مسائل کا حل بات چیت میں ہے۔ ان کے مطابق، بلوچستان کے عوام اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کررہے ہیں، اور ان کے مسائل کا دیرپا حل نکالنے کے لیے تمام فریقین کو مل بیٹھنا ہوگا۔ سد بلوچ نے مزید کہا: بلوچستان 1947 میں نہیں، 1948 میں

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

پاکستان کا حصہ بنا۔ اپیکس کمیٹی آئینی ادارہ نہیں، اس کی حیثیت پر سوال اٹھایا جانا چاہیے۔ افغانستان میں نیٹو کی طاقت کا انجام سب کے سامنے ہے، طاقت کے استعمال سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ بلوچستان میں آپریشن سے نفرتیں بڑھیں گی، مسائل حل نہیں ہوں گے۔ بلوچ عوام اپنے حق کے لیے ہر سطح پر آواز اٹھاتے رہیں گے۔ سی پیک، سینڈک اور ریکوڈک جیسے منصوبے بلوچ عوام کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہورہے۔ بلوچستان کے قدرتی وسائل سے مقامی عوام کو کوئی فائدہ نہیں مل رہا۔ پورے بلوچستان میں سڑکیں بند ہیں، ترقیاتی منصوبے نظر انداز کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بلوچستان کے عوام کو ان کے حقوق نہ دیے گئے تو صورتحال مزید بگڑ سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 MAR 2025

Page No. 22

# بی ایم سی کے وائس پرنسپل ڈاکٹر الیاس بلوچ کو رہا کیا جائے، طلبہ تنظیمیں

## سیاسی کارکنوں وطلبا سمیت دیگر مکتبہ فکر کے لوگوں کی جبری گمشدگی، غیر قانونی گرفتاری نے بلوچستان میں تشویش کا ماحول پیدا ہوا ہے، بساک

## طاقت کے استعمال کا آغاز بلوچستان کے تعلیم یافتہ اور سیاسی شعور رکھنے والے افراد سے کیا گیا ہے، بلوچ قوم سے براہِ راست مکالمہ کیا جائے، بی ایس او

کوئٹہ (پ ر) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی ترجمان نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ رات بولان میڈیکل (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

کالج سے معروف معالج اور کالج کے وائس پرنسپل، ڈاکٹر الیاس بلوچ اور بی وائی سی رہنماء بیبگر بلوچ سمیت درجنوں بلوچ سیاسی کارکنان کی جبری گمشدگی کی خبروں پر شدید تشویش ہے۔ طاقت کے استعمال کا آغاز بلوچستان کے تعلیم یافتہ اور سیاسی شعور رکھنے والے افراد سے کیا گیا ہے۔ گزشتہ دنوں پارلیمنٹ کی نیشنل سیکیورٹی کمیٹی کے نام پر اجلاس منعقد کرکے طاقت کے استعمال کو قانونی شکل دی گئی، اور نام نہاد وفاقی و دیگر سیاسی جماعتوں نے اس کی حمایت کی۔ اب اس کے بعد بلوچستان بھر کے عوام کو خوفزدہ کرکے عدم تحفظ کا شکار بنایا جا رہا ہے۔ تعلیمی اداروں کی بندش کے بعد اب اساتذہ اور طلبہ کو جبری لاپتہ کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ بلوچستان میں گزشتہ ستر سالوں سے طاقت کا استعمال کرکے وسائل کی لوٹ مار کو فروغ دیا گیا، اور امن و امان کے نام پر ہمیشہ قتل و غارت گری کی گئی، جس کے نتیجے میں یہاں کے نوجوانوں کو انتہا پسندی کی جانب دھکیلا گیا۔ بلوچستان میں باشعور طبقات، اساتذہ، سیاسی کارکنوں اور طلبہ نے ہمیشہ پرامن طریقے سے اپنے حقوق کے دفاع کی کوشش کی، لیکن تمام طبقات کو کٹھ پتلی صوبائی حکومت کے ایماء پر دیوار سے لگایا جا رہا ہے۔ ہر فرد کو دہشت گرد قرار دینے کی پالیسی ہی دراصل امن و امان کی خراب صورتحال کا بنیادی سبب بنی ہوئی ہے۔ ریاست قبائلی طرز پر ہر فرد اور ہر طبقے کو انتقام کا نشانہ بنا رہی ہے تاکہ عالمی استحصالی منصوبوں کے خلاف کوئی آواز بلند نہ ہو سکے۔ پرامن سیاسی آوازوں اور باشعور طبقے کے خلاف ایک بار پھر 2010 کے بعد کی طرز کا کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے۔ عدالتیں، جو عوام اور ریاست کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہیں، مکمل طور پر کسی تھانے کی مانند شکل اختیار کر چکی ہیں، یہی وجہ ہے کہ عوام کے لیے فریاد کرنے کا کوئی فورم باقی نہیں رہا۔ ہر علاقے میں بلوچ مائیں اور بہنیں سڑکوں پر آنسو بہا رہی ہیں، اور بلوچستان میں کوئی بھی محفوظ نہیں رہا، یہاں تک کہ ریاستی ادارے بھی اپنی سیکیورٹی کے حوالے سے پریشان ہیں۔ بلوچستان کے مسائل کا حل اسی وقت ممکن ہوگا جب عالمی انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور سیاسی و تاریخی حقائق کی روشنی میں بلوچ قوم سے براہِ راست مکالمہ کیا جائے۔ جب تک سیاسی حقائق، عالمی قوانین اور تاریخ کو جھٹلایا جاتا رہے گا اور ریاست محض خوشامد کی بنیاد پر چند غیر سیاسی عناصر کو نوازتی رہے گی، بلوچستان میں جاری انسانی المیے اور مسائل کا حل ممکن نہیں ہوگا۔ عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں، ملکی میڈیا اور سیاسی قوتوں کی بلوچستان کے مسائل پر خاموشی اس بحران کو مزید شدت دے رہی ہے۔

# ڈاکٹر الیاس کی گرفتاری اور گرلز ہاسٹل پر چھاپہ غیر قانونی ہے، ینگ ڈاکٹرز

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان نے بی ایم سی کے وائس پرنسپل اور ماہر نفسیات پروفیسر ڈاکٹر الیاس بلوچ کی پروفیسر کالونی سے غیر قانونی گرفتاری اور بی ایم سی وائی ڈی اے گرلز ہاسٹل پر میل پولیس کے غیر قانونی چھاپے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ یہ (بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر2 پر)

دونوں واقعات حکومتی جبر، قانون شکنی اور طبی برادری و طلبہ کے خلاف منظم کارروائی کی عکاسی کرتے ہیں، جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ گزشتہ روز پروفیسر ڈاکٹر الیاس بلوچ کو پروفیسر کالونی بی ایم سی سے غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا، جو ایک نہایت قابل مذمت اقدام ہے۔ ڈاکٹر الیاس بلوچ، جو بولان میڈیکل کالج (بی ایم سی) کے وائس پرنسپل اور ایک سینئر ماہر نفسیات ہیں، کو کسی قانونی جواز کے بغیر گرفتار کرنا نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ تعلیمی و طبی اداروں کے خلاف ایک سنگین سازش بھی ہے۔ اس واقعے نے طبی برادری میں شدید اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان حکومت بلوچستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ ڈاکٹر الیاس بلوچ کو فی الفور رہا کیا جائے اور اس غیر قانونی اقدام میں ملوث اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اسی طرح، بی ایم سی گرلز ہاسٹل پر رات گئے میل پولیس کے چھاپے نے خواتین ڈاکٹرز اور طالبات کو شدید ذہنی و جذباتی اذیت سے دوچار کیا۔ یہ واقعہ نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ بلوچ و پشتون سماجی اقدار اور معاشرتی روایات کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ بی ایم سی ہسپتال اور کالج انتظامیہ کی خاموشی اور مجرمانہ غفلت اس معاملے کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان حکومت سے فوری مطالبہ کرتی ہے پروفیسر ڈاکٹر الیاس بلوچ کو فی الفور رہا کیا جائے اور ان کی غیر قانونی حراست میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے۔ بی ایم سی گرلز ہاسٹل پر چھاپہ مارنے والے پولیس اہلکاروں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے۔ بی ایم سی ہسپتال اور میڈیکل کالج کی انتظامیہ سے وضاحت طلب کی جائے اور ذمہ دار افسران کو برطرف کیا جائے۔ گرلز ہاسٹلز کی سیکیورٹی کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ اگر حکومت اور متعلقہ ادارے ان سنگین معاملات پر خاموش رہے تو ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے، اور کسی بھی غیر متوقع صورتحال کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. u

Dated: 21 MAR 2025 Page No. 23

# بلوچستان میں انسانی سمگلنگ کیخلاف کارروائی، ڈیڑھ ماہ 132 افراد گرفتار

**تمام افراد بغیر کسی قانونی دستاویزات اور راہ داری کے ایران سے پاکستان اور پاکستان سے ایران سفر کر رہے تھے**

**کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رکھیں گے، وطن عزیز کو انسانی اسمگلنگ جیسی لعنت سے نجات دلائینگے، کوسٹ گارڈ حکام**

اوتھل (این این آئی) انسانی اسمگلنگ کا سلسلہ تھم نہ سکا، پاکستان کوسٹ گارڈز کی کارروائی 132 تاریک وطن کو بلوچستان کی سرحدی بارڈر سے دھر لیا، جن کا تعلق پنجاب کے مختلف شہروں سے بتایا جاتا ہے، زرائع کے مطابق گزشتہ یکم فروری سے 18 مارچ کے دوران بلوچستان کے بارڈر سے پاکستان کوسٹ گارڈز نے کارروائی کرتے ہوئے 132 غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کرلیا۔ یہ تمام افراد بغیر ......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کسی قانونی دستاویزات اور راہ داری کے غیر قانونی طریقہ سے ایران سے پاکستان اور پاکستان سے ایران سفر کر رہے تھے۔ زرائع کے مطابق ان کا تعلق پنجاب کے مختلف شہروں سے بتایا جاتا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے بعد ان تمام افراد کو مزید تفتیش اور دیگر قانونی کاروائیوں کے لیے ایف آئی اے حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے پاکستان کوسٹ گارڈز اس امر کا اعادہ کرتی ہے کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی کاروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رکھے گی تا کہ وطن عزیز کو انسانی اسمگلنگ جیسی لعنت سے نجات دلائی جاسکے۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

# کوئٹہ سول اسپتال کے مردہ خانے سے مشتعل افراد تالے توڑ کر 6 نعشیں لے گئے

**ان میں خودکش حملہ آوروں کی نعشیں، جعفر ایکسپریس واقعہ میں ملوث خودکش حملہ آور جبکہ قلات میں فورسز پر خودکش حملہ کرنے والی خاتون کی نعش بھی ہوسکتی ہے، پولیس کا دعویٰ**

**نعشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کیا گیا تھا، موقع پر موجود پولیس اہلکار مشتعل افراد کو روکنے میں ناکام رہے، پولیس سرجن کی تصدیق**

کوئٹہ (یو این اے) سول ہسپتال کوئٹہ کی پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض نے تصدیق کی ہے کہ مشتعل مظاہرین نے ہسپتال کے مردہ خانے کے تالے اور دروازے توڑ کر وہاں موجود چھ لاشوں کو لے گئے۔ ان خودکش حملہ آوروں کی لاشوں میں جعفر ایکسپریس ملوث خودکش حملہ آور جبکہ قلات میں سیکیورٹی فورسز پر خودکش خاتون حملہ آور کی لاش بھی شامل تھی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، مظاہرین لاشیں لے کر ہسپتال سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوگئے، اور اس دوران پولیس نے انہیں روکنے کی بھی کوشش کی، مگر ناکام رہی۔ پولیس حکام کے مطابق، لاشیں خودکش حملہ آوروں کی ہوسکتی ہیں، جنہیں ہسپتال میں بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

رکھا گیا تھا۔ واقعے کے بعد پولیس نے شہر بھر میں لاشوں کی تلاش کے لیے مختلف علاقوں میں چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں۔ تاہم، لاشوں کے حوالے سے مزید تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان

Bullet No. 5

Dated: 21 MAR 2025

Page No. 24

## بلوچستان صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے!

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت بلوچستان صوبائی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم فیصلے کیے گئے جن کے مطابق محکمہ خوراک کی جانب سے گذشتہ سالوں کے دوران خریدی گئی گندم کو اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی اجازت دی گئی تاکہ موسمی حالات کے باعث گندم کے ذخائر خراب ہونے سے قبل اس کی فروخت کی جاسکے۔کابینہ نے بلوچستان ویمن اکنامک امپاورمنٹ انڈومنٹ یوٹیلائزیشن پالیسی کی منظوری دی۔جس کے تحت بلوچستان کی خواتین کو معاشی استحکام اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلاسود قرضے دیئے جائیں گے۔کابینہ میں اتفاق رائے سے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔یہ بھرتیاں ابتدائی طور پر 18 ماہ کے لیے ہوں گی اور کارکردگی اور حاضری سے مشروط کنٹریکٹ کا دورانیہ قابل توسیع ہوگا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کابینہ اور عوام نے دہشت گردی کو مسترد کردیا ہے۔سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیوں کو سراہتے ہیں ۔گورننس کی خرابی کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں۔حکومت میرٹ کو یقینی بنا کر حق داروں کو ان کا حق دلائے گی۔تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ان منصوبوں میں اصلاحات کا عمل جاری رہے گا۔نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کر کے حکومت سے ان کے گلے شکوے دور کریں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں ہونیوالے اہم فیصلے صوبائی حکومت کے احسن اقدامات ہیں اس نے گذشتہ سالوں خریدی گئی ذخیرہ شدہ گندم کو اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ خالصتاً عوام کے بہترین مفاد میں ہے کیونکہ سابقہ ادوار میں ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ یہ گندم گوداموں میں پڑے پڑے خراب ہوجاتی تھی اور حکومت کو بیرون ممالک سے مہنگی گندم درآمد کرنی پڑتی تھی پھر اس کی سزا عوام کو ملتی تھی کیونکہ ان کو مارکیٹ میں آٹے کی شدت کی صورت میں آٹا مہنگا خریدنا پڑتا تھا۔اس اقدام سے یہ گندم خراب ہونے سے بچ جائے گی ۔جہاں تک نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کی بات ہے تو یہ بھی حکومت کا احسن اقدام ہے جس کے لیے وہ کاوشیں کر رہی ہے۔اس کے تحت وہ نوجوانوں کو روزگار کے لیے بیرون ممالک بھی بھیج رہی ہے۔تعلیم اور صحت کے شعبوں کی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہونے سے متعلق یہ بات واضح کرنا چاہتے ہیں کہ یہ دونوں محکمے بڑی اہمیت کے حامل ہیں ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ یہ دونوں مسائل سے دوچار ہیں جن کا حل ہونا انتہائی ناگزیر ہے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: Baakhabar Quetta

No. 5 Dated: 21 MAR 2025 Page No. 25


## دہشت گردی کی بڑھتی کارروائیاں

## قومی اُمور پر مشترکہ حکمت عملی اپنائی جائے

[illegible] وا اور بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے ملک کو اقتصادی شعبے میں شدید دشواریوں کا سامنا ہے' اکانومی [illegible] روپے کے قرضوں تلے دبی ہے' توانائی بحران شدت [illegible] کئے ہوئے ہے' عوام کو بنیادی شہری سہولیات کے فقدان کا سامنا ہے' بے روزگاری پریشان کن صورت اختیار کئے ہوئے ہے دوسری جانب ملک کے سیاسی محاذ پر تناؤ اور کشمکش کے ماحول میں ایک دوسرے کے خلاف الفاظ کی گولہ باری پوری شدت سے جاری ہے عرصے سے جاری تناؤ کی صورتحال میں ایک سے زائد مرتبہ انتخابات بھی ہو چکے ہیں اور مرکز وصوبوں میں حکومتیں بھی بنی ہیں حکومت سازی کے مراحل میں ٹریژری اور اپوزیشن بنچ تبدیل ہوئے ہیں تاہم اس سب کے ساتھ کبھی ایک تو کبھی دوسرے ایشو پر سیاسی منظرنامے میں مدوجزر ہی دیکھا گیا ہے' ملک کی معیشت پر کھربوں روپے کے قرضوں کی بات کی جائے تو ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے عوام کو درپیش بنیادی مسائل ہر حکومت اپنے سے پہلے کے حکمرانوں کی عدم توجہی کے زمرے میں ڈال دیتی ہے' وقت کا تقاضا برسرزمین تلخ حالات سے چشم پوشی کی روش ترک کرکے ان سے آنکھیں چار کرنے کا ہے تاکہ مسائل کے حل کی جانب بڑھا جائے اس کیلئے صورتحال کا ذمہ دار کون کی بحث میں الجھے بغیر اصلاح احوال کی ذمہ داری اٹھانے کی بات ضروری ہے وطن عزیز میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے معمول کا حصہ رہا ہے اس کے ساتھ ساتھ اہم قومی امور پر مل بیٹھ کر بات کرنے کی گنجائش بھی ناگزیر ہی رہی ہے ماضی میں اہم چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے گول میز کانفرنس' اے پی سی اور پارلیمنٹ کی کمیٹیوں میں بات ہوتی رہی ہے حکومت اور حزب اختلاف کی جانب سے گزشتہ دنوں اے پی سی کے حوالے سے اچھی خبریں آئیں تاہم ثمر آور عملی نتائج تادم تحریر سامنے نہ آسکے وقت کا تقاضہ ہے کہ صورتحال میں خرابی کا مزید انتظار کرنے کی بجائے اب اسے سنوارنے کا سوچا جائے اس مقصد کیلئے کھلے دل کے ساتھ ایک دوسرے کا موقف سننا ضروری ہے اس سب کیلئے بنیادی کردار سینئر قومی قیادت کو ادا کرنا ہوگا تاکہ کم از کم اہم قومی امور پر حکمت عملی میں سب کی رائے اور موقف شامل ہو اور اس طرح درست سمت میں آگے بڑھا جا سکے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 MAR 2025 Page No. 26


## دہشت گردی کے خلاف قومی اتحاد

وطن عزیز بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کی ابھرتی ہوئی نئی لہر نے امن و امان اور ملکی سلامتی سے متعلق فکر مندی پیدا کردی ہے اور یہ احساس شدت اختیار کر گیا ہے کہ قوم کو اس سفاک عفریت کے مقابل متحد ہو کر حکمت عملی اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔ حکومتی اور اپوزیشن کی سیاسی جماعتوں کی جانب سے اس مسئلے کا حل ڈھونڈنے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کی سنجیدہ کوششیں ہورہی ہیں۔ پارلیمانی کمیٹی برائے قومی سلامتی کے ان کیمرہ اجلاس کے بعد صدر مملکت آصف زرداری نے کوئٹہ میں بلوچستان کی پارلیمانی پارٹیوں کے اراکین سے ملاقاتیں کیں اور امن و امان کی صورت حال پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کے دوران انہوں نے واضح کیا کہ ریاست نے رہنا ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ جیتنی ہے۔ دہشت گرد عناصر کو ہر قیمت پر شکست دیں گے۔ صدر مملکت کا کہنا تھا کہ انسداد دہشت گردی ونگ کو جدید اسلحہ فراہم کیا جائے گا۔ یہ بات درست ہے کہ دہشت گردوں کی قوم کو تقسیم کرنے کی کوشش ہمارے ازلی دشمن کی تقویت کا باعث بن رہی ہے۔ یہ قومی مسئلہ ہے جس پر تمام سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے سیاسی تعصبات اور اختلافات کو بالائے طاق رکھ دیں۔ پاکستان ہے تو ہم سب ہیں، ہماری سیاست ہے۔ اجلاس میں چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے خصوصی شرکت کی۔ پارلیمانی لیڈرز نے صوبے کو درپیش مسائل اور بلوچ عوام کی محرومیوں سے متعلق شکایات کیں جن کا ازالہ کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے صدر مملکت کا کہنا تھا کہ بلوچستان دل کے قریب ہے۔ صوبے کی ترقی اور پائیدار امن کیساتھ صوبے کے ہر بچے کو سکول میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے عید کے بعد بلوچستان میں کیمپ لگانے کا بھی وعدہ کیا۔ بد قسمتی سے سب سے زیادہ ناخواندگی بلوچستان میں ہے اور آبادی کا بڑا حصہ بنیادی ضروریات سے محروم ہے جس کا فائدہ کالعدم تنظیمیں اور غیر ملکی دہشت گرد اٹھا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 5
Dated: 21 MAR 2025 Page No. 29

# Climate crisis

Balochistan, is gripped by a drought that is not merely a natural phenomenon but a stark manifestation of the escalating climate crisis. The arid earth, cracked and barren, tells a story of dwindling rainfall, melting glaciers, and a future fraught with uncertainty. This is not a distant threat; it is a present reality, one that demands immediate and sustained action. The arid landscape of Balochistan has always faced water scarcity, but climate change has amplified this challenge to an alarming degree. Reduced snowfall and rising temperatures, driven by global warming, are rapidly depleting the glaciers that feed the region's rivers and underground aquifers. These glaciers, the lifeblood of our water systems, are increasingly unstable, threatening not only Balochistan but the entire Indus River system, upon which Pakistan's agricultural heartland depends. The consequences are devastating. Farmers, the backbone of Balochistan's economy, watch their crops wither and livestock perish. Communities, already struggling with poverty, are forced to migrate in search of water, further straining already limited resources. The very fabric of society is being torn apart by this relentless drought. The impact extends beyond Balochistan. The Indus River system, vital for irrigation in Punjab, is facing severe water shortages, jeopardizing food security for millions. This interconnectedness underscores the urgency of addressing climate change and its devastating effects on water resources. The situation is poised to worsen. Forecasts predict continued low rainfall and rising temperatures, painting a grim picture for the coming months. We cannot afford to remain passive observers. We must act now to mitigate the effects of this crisis and build resilience for the future. What must be done in such circumstances? The expansion of canal projects is crucial to enhance water distribution and ensure equitable access to this precious resource. Modernizing irrigation systems to reduce water wastage is also essential. Promoting drought-resistant crops and sustainable farming practices can help farmers adapt to changing climate conditions. Pakistan must advocate for and implement policies to reduce greenhouse gas emissions, contributing to global efforts to combat climate change. Empowering local communities to participate in water management and conservation efforts is crucial for long-term sustainability. Water is a resource that crosses provincial boundaries, and therefore requires a cooperative approach. The drought in Balochistan is a wake-up call, a stark reminder of the fragility of our environment and the urgent need for action. We cannot afford to ignore the cries of a land parched and a people desperate for relief. It is our collective responsibility to address this climate-fueled crisis and build a more sustainable and resilient future for Balochistan and the entire nation.

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 21 MAR 2025

Page No. 27

# Balochistan and the Challenges of Agricultural Income Tax Implementation

The implementation of Agricultural Income Tax in Pakistan is a complex and multifaceted challenge, with Balochistan representing a microcosm of the broader issues at play. While the province's unique circumstances make AIT implementation particularly difficult, they also underscore the need for a tailored and sensitive approach. The federal government, with support from the IMF, must work closely with Balochistan's authorities to address the technical, political, and social dimensions of tax reform. Only by doing so can Pakistan achieve the dual goals of fiscal stability and equitable development, ensuring that no province is left behind in the process. In the ongoing discourse surrounding economic reforms in Pakistan, the introduction of an Agricultural Income Tax (AIT) remains a contentious topic, igniting debates not only in the corridors of power but also across the diverse landscapes of the provinces. The recent commitments to implement AIT by July 1, 2025, as part of the $7 billion Extended Fund Facility (EFF) with the International Monetary Fund (IMF), necessitate a deep dive into how this tax might be implemented differently in Balochistan a province grappling with its own unique challenges. Balochistan's economy has relied heavily on agriculture, mining, and livestock. However, the province's agricultural sector is plagued by low productivity, limited access to modern farming techniques, and inadequate infrastructure. An estimated 36% of Balochistan's population is involved in agriculture, yet the region continues to face severe economic challenges, including poverty, poor education, and an inequitable distribution of resources. Given these socio-economic factors, the implementation of an Agricultural Income Tax presents both challenges and opportunities for Balochistan. The question remains: how can the provincial government effectively navigate the implementation of AIT in a way that addresses its unique challenges and promotes fair taxation?

The recent developments surrounding the AIT implementation have shown that while Punjab and Sindh appear to be making initial strides towards compliance, Balochistan is left navigating a landscape fraught with substantial hurdles. First and foremost, the province reports that taxable agricultural incomes are negligible. This raises significant questions about the feasibility of collecting tax in a province where a considerable segment of agricultural production operates outside formal economic channels. Agricultural landholdings in Balochistan are notably smaller compared to other provinces, and many farmers lack documentation and formal recognition of their holdings. This statistic, coupled with a lack of digital records unlike Punjab, which has made progress with digitized land records strongly undermines the government's ability to enforce tax laws effectively. There persists a reliance on traditional farming practices, which limits farmers' access to financing and tax compliance structures. Balochistan remains one of the provinces where infrastructure development is considerably lacking. Limited access to roads, electricity, and irrigation systems means that farmers continue to operate under less than ideal conditions. e[illegible]ting the challenges of tax implementation. The current [illegible]tivity in Balochistan does not support [illegible] for AIT's effect[illegible]

# بلوچستان کے غیور نوجوانوں کے نام

جاوید اقبال

مشرقی اور مغربی سرحد پر موجود دشمن اور اندر بیٹھے ان کے حواری اس بات پر اکٹھے ہو چکے ہیں کہ پاکستان کو ہر قیمت پر نقصان پہنچانا ہے اس کی عوام کو ترقی اور خوشحالی سے دور رکھنا ہے اس بات کا ثبوت 2025 کی دہشت گردی انڈیکس کی رپورٹ ہے جس میں پاکستان دہشت گردی کے متاثرہ ممالک میں دوسرے نمبر پر ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق دو عشروں سے زائد جاری جنگ میں اس وقت پاکستان 31 ارب ڈالر کا معاشی نقصان برداشت کر چکا ہے اور 80 ہزار سے زائد قیمتی جانی نقصان اس کے علاوہ ہے۔ 2021 کے بعد سے دہشت گردی کے واقعات میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے اور افغانستان کے سرحدی صوبہ بلوچستان اور خیبر پختون خواسب سے متاثرہ علاقے ہیں افغانستان حکومت نے تین سالہ اقتدار میں ملکی معاملات پر توجہ دینے اور بین الاقوامی برادری سے کیے گئے وعدے پورے کرنے کی جائے دہشت گردی کے گھناؤنے کھیل کو بھرپور طریقے سے سپورٹ کیا جس کی وجہ سے اج افغانستان میں 20 سے زیادہ دہشت گرد تنظیمیں موجود ہیں جو افغان حکومت اور ہندوستان کی مکمل سرپرستی میں دہشت گردی کا کاروبار کر رہی ہیں بالخصوص ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کا گٹھ جوڑ کھول کر سامنے اچکا ہے کسی بھی دہشت گرد نیٹ ورک کو چلانے کے لیے محفوظ پناہ گاہیں، مالی معاونت اور تربیت درکار ہوتی ہے اور افغانستان کے اندر موجود 20 سے زیادہ دہشت گرد جماعتیں جن میں ٹی ٹی پی سرفہرست ہے افغان طالبان حکومت اور انڈیا کی طرف سے فراہم کردہ تمام سہولیات کو بھرپور استعمال کر رہی ہے افغانستان کے صوبہ پکتیا کی سرحد بلوچستان اور خیبر پختون خواہ سے ملتی ہیں یہ علاقہ اس وقت ٹی ٹی پی کا گڑھ ہے۔ ٹی ٹی پی اسی راستے کو استعمال کرتے ہوئے بی ایل اے کو ہر طرح سے امداد مہیا کر رہی ہے اس کی تازہ ترین مثال بلوچستان میں جعفر ایکسپریس حملہ ہے۔ دہشت گرد حملے کے وقت افغانستان میں موجود اپنے ہینڈلر سے براہ راست رابطے میں تھے اور حملے سے متعلق مکمل گائیڈ لائن لے رہے تھے دنیا کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں دہشت گردی کبھی کسی مسئلے کا حل نہیں ہو سکتی۔ دہشت گرد ہمارے ملک کو پتھر کے زمانے میں پہنچانا چاہتے ہیں بلوچستان کے عوام بالخصوص وہاں کے نوجوانوں کو اس بات کی طرف متوجہ ہونا ہوگا کہ کیا وجہ ہے معدنی ذخیرے سے مالا مال ملک میں ترقیاتی منصوبوں کو چلنے نہیں دیا جا رہا حکومت بلوچ نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ہنر مندی کی تربیت اور اسکالرشپس فراہم کر رہی ہے۔ اس وقت بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں جن میں سی پیک، گوادر پورٹ ، سڑکوں کی تعمیر صحت اور تعلیم کے مختلف پروجیکٹ شامل ہیں حکومت کی طرف سے بھرپور تعاون فراہم کیا جا رہا ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے حقوق کے نام پر سیاست کرنے والی بی ایل اے ان منصوبوں میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ بلوچستان کے غیور لوگوں کو ان حقائق کو دیکھنا ہوگا کہ ایک طرف صوبائی اور وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے لیے دن رات ایک کر رہی ہے اور اس کے برعکس بلوچستان کی ترقی کے دشمن ان منصوبوں کو تباہ کرنے اور اپنے غیر ملکی مالکوں کو خوش کرنے کے لیے دہشت گردی کا گھنانا کھیل شروع کر رکھا ہے -بلوچستان کے معدنی ذخائر کی ڈیولپمنٹ کے حوالے سے اگر سینڈک پروجیکٹ کی بات کی جائے جس کو چین کی میٹرولوجیکل کنسٹرکشن کمپنی (MCC) اور پاکستان کی سینڈک میٹلز لمیٹڈ (SML) کے درمیان لیز کے معاہدے کے تحت چلایا جاتا ہے۔ لیز معاہدے 2022-37 کے مطابق، خالص منافع MCC کے لیے 47 فیصد، SML کے لیے 37 فیصد، اور بلوچستان کے لیے 16 فیصد ملتا ہے۔ مزید برآں، بلوچستان سیلز ویلیو پر رائلٹی کے طور پر 6.5 فیصد اور خالص منافع پر 6.5 فیصد کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے طور پر وصول شامل ہے۔ بلوچستان کے معدنی ذخائر کا سب سے بڑا منصوبہ ریکوڈک سونے اور تانبے کی کان کا 50 فیصد حصہ بیرک گولڈ کارپوریشن، 25 فیصد وفاقی اداروں اور 25 فیصد بلوچستان کے پاس ہے۔ صوبے کو ریکوڈک سے 25 فیصد منافع شامل ہے جس میں مقامی روزگار کے علاوہ صرف 15 فیصد صوبائی سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کی قدرتی گیس ملک کے قومی گیس کے ذخائر کا 15 فیصد ہے جبکہ صوبائی استعمال 5 فیصد ہے یہ تمام حقائق بلوچستان کے حقوق پر نام نہاد سیاست کرنے والوں کے لئے منہ توڑ جواب ہے۔ بلوچ معاشرے میں عورت کو خصوصی عزت و احترام کے نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن بی ایل اے کی جانب سے بلوچ عورتوں کو اپنے گھناؤنے کاروبار کے لیے استعمال کرنا ایک لمحہ فکریہ ہے۔ عورتوں کو سیاسی یا سماجی احتجاج کا "ہتھیار" بنانا ان کے عزت و وقار کے ساتھ بھلا مذاق ہے۔ اسلام عورت معاشرے کا مکرم رکن مانتا ہے، اور ریاستِ پاکستان ہر شہری خواہ مرد ہو یا عورت کے حقوق و احترام کی ضامن ہے۔ کسی بھی گروہ کا عورتوں کو جذباتی طور پر بھڑکا کر یا انہیں مجبور کر کے اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنا نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی سازش بھی۔ عورت کی عزت پاکستان کی عزت ہے۔ اسے کسی کے مفادات کا ''ذریعہ'' نہیں بننے دینا چاہیے بی ایل اے جیسے گروہوں کا مقصد سوشل میڈیا پر پروپگنڈا کرنا ہے اور ہمارے اجتماعی امن کو تباہ کرنا ہے۔

یہ گروہ نہ بلوچ عوام کے نمائندے ہیں نہ پاکستان کے۔ ہم سب کو متحد ہو کر ان کی نفرت کی سیاست کو مسترد کرنا ہوگا اب وقت آگیا ہے بلوچستان کی عوام بالخصوص نوجوان صوبے میں امن قائم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور کسی بھی ایسی کوشش کو ناکام بنائیں جس سے ان کے ترقی اور خوشحالی کے لیے شروع کیے گئے منصوبوں میں رکاوٹ کھڑی کرنے کی کوشش کی جائے!!

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 21 MAR 2025 Page No. 31


## دہشت گردی پر کیسے قابو پایا جائے؟...(2)

### اظہار خیال


عمران یعقوب خان

بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کے سانحے کے بعد مجوزہ آل پارٹیز کانفرنس نہیں بلائی گئی' اس کی جگہ منگل کے روز پارلیمان کی قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس بلایا گیا جس میں ملک وقوم کو درپیش دہشت گردی کے مسئلے پر مختلف جہتوں سے تفصیلی روشنی ڈالی گئی' گہرا تبادلہ خیالات کیا گیا اور بیش قدر آرا پیش کی گئیں' جن کے نتیجے میں یہ واضح ہوا کہ قومی' سیاسی اور عسکری قیادت نے دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کم و بیش چھ گھنٹے جاری رہنے والے اس اجلاس کا جو اعلامیہ جاری کیا گیا اس کے مطابق قومی سلامتی کمیٹی نے ریاست کی پوری طاقت کے ساتھ دہشت گردی کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے سٹریٹجک اور ایک متفقہ سیاسی عزم پر زور دیتے ہوئے انسدادِ دہشت گردی کے لیے قومی اتفاق کی ضرورت پر زور دیا جبکہ کمیٹی نے دہشت گردوں کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے' لاجسٹک سپورٹ کے انسداد اور دہشت گردی و جرائم کے گٹھ جوڑ کو ختم کرنے کے لیے نیشنل ایکشن پلان اور آپریشن عزم استحکام کی حکمت عملی پر فوری عمل درآمد پر زور دیا۔ کمیٹی نے پروپیگنڈا پھیلانے' اپنے پیروکاروں کو بھرتی کرنے اور حملوں کو مربوط کرنے کے لیے دہشت گرد گروپوں کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے بڑھتے ہوئے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کیا اور اس کی روک تھام کے لیے اقدامات پر زور دیا۔ کمیٹی نے دہشت گردوں کے ڈیجیٹل نیٹ ورکس کے سدباب کے لیے طریقہ کار وضع کرنے پر بھی زور دیا۔

قومی سلامتی کمیٹی نے جو بھی فیصلے کیے ہیں ان کے صائب' دوٹوک اور بروقت ہونے کے بارے میں دو آرا نہیں ہو سکتیں۔ دہشت گردی کے زور پکڑتے ہوئے عفریت کو قابو کرنے کے لیے بلاشبہ ایسی ہی متحدہ اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے لیکن ضروری ہے کہ ٹھوس اور جامع کوششیں ہوتی ہوئی بھی نظر آئیں۔ یہ لکھنے یا کہنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی ہے کہ پہلا نیشنل ایکشن پلان دسمبر 2014ء میں آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں کے حملے اور ڈیڑھ سو کے قریب قیمتی جانوں کے ضیاع کے بعد اسی طرح مشترکہ سوچ بچار کے بعد وضع کیا گیا تھا' اور یہ اتنا پرفیکٹ پلان تھا کہ تبھی اس وقت یہی سوچ رہے تھے کہ اس پر پوری طرح سے عمل درآمد یقینی بنا لیا گیا تو ملک سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ یقینی ہو جائے گا۔ لیکن آج بھی اگر ہم بحیثیتِ قوم اسی دوراہے پر کھڑے یہ سوچ رہے ہیں کہ بڑھتی ہوئی دہشت گردی کے مسئلے کو کیسے حل کیا جائے تو اس کا سیدھا اور صاف مطلب یہ نکلتا ہے کہ 2014ء کے نیشنل ایکشن پلان پر پوری طرح عمل درآمد نہیں کیا گیا؛ چنانچہ آگے بڑھنے سے پہلے رک کر یہ سوچنا پڑے گا کہ وہ کون سے عوامل' اور وہ کون سی رکاوٹیں تھیں جن کی وجہ سے قومی بقا کے لیے اس اہم ترین منصوبے پر پوری طرح عمل درآمد نہ ہو سکا۔ یہ اس لیے اہم ہے کہ ہم سب ایک بار پھر اس ایکشن پلان پر بھرپور عملدرآمد کا عزم کر رہے ہیں تو اس پر کامیابی سے اسی صورت میں عمل کر سکیں گے جب ان مسائل کو حل کر لیں گے جو پچھلے دس برسوں میں اس کی تکمیل کی راہ میں آڑے آتے رہے۔

اس پلان میں طے کیا گیا تھا کہ نفرت انگیز مواد' انتہا پسندی' فرقہ واریت اور تشدد کا پرچار کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ دہشت گردوں اور ان کی تنظیموں کے مالیاتی ذرائع بند کیے جائیں گے۔ کالعدم تنظیموں کو دوسرے ناموں سے کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جدید ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں سے لیس' ذہنی طور پر مضبوط افسروں اور سپاہیوں پر مشتمل اینٹی ٹیررازم فورس کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ مذہبی انتہا پسندی کا خاتمہ کیا جائے گا اور اقلیتوں کے تحفظ کی ضمانت دی جائے گی۔ مدارس کی رجسٹریشن کی جائے گی اور ان کو ریگولیٹ کیا جائے گا۔ میڈیا میں دہشت گردوں کو گلوریفائی کرنے اور انہیں ہیرو بنا کر پیش کرنے کے رجحان کو روکا جائے گا۔ قبائلی اضلاع میں انتظامی اور ترقیاتی اصلاحات کی جائیں گی۔ دہشت گردوں کا مواصلاتی نظام مکمل طور پر ختم کیا جائے گا۔ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف ٹھوس اور منظم مہم چلائی جائے گی۔ ملک میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کی ترویج کے لیے کوئی محفوظ مقام نہیں چھوڑا جائے گا۔ کراچی میں امن قائم کرنے کے لیے جاری آپریشن کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ بلوچستان حکومت کو مکمل بااختیار بنایا جائے گا۔ فرقہ واریت پھیلانے والے عناصر کے خلاف اقدامات کیے جائیں گے۔ افغان مہاجرین کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے پالیسی تشکیل دی جائے گی۔

اب اس ایکشن پلان پر عملدرآمد کے ذمہ داران خود ہی دیکھ اور سوچ لیں کہ ان میں سے کتنے نکات پر عمل کیا گیا اور کن نکات پر عملدرآمد یقینی نہ بنایا جا سکا۔ ظاہر ہے انہی نکات پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہو گی جن پر گزشتہ برسوں میں عملدرآمد نہ کرایا جا سکا۔ ایک بات بالکل واضح ہے کہ اگر دہشت گرد افغانستان سے آتے ہیں تو وہ شہروں اور اہم تنصیبات تک اس وقت تک پہنچ ہی نہیں سکتے جب تک انہیں اندرونِ ملک سے سپورٹ حاصل نہ ہو؛ چنانچہ یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ دہشت گردوں کا پاکستان میں داخلہ تو روکا جانا چاہیے' لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان کے سہولت کاروں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹنا بھی اتنا ہی ضروری بلکہ ناگزیر ہے۔ یہ سہولت کار کون ہو سکتے ہیں؟ اس حوالے سے سب سے پہلی توجہ ان افغان مہاجرین کی طرف جاتی ہے جن کو افغانستان میں جنگ چھڑنے کے بعد پاکستان نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اپنی سرزمین پر آنے اور عارضی قیام کرنے کی اجازت دی تھی۔ سوویت افغان جنگ تو 1988ء میں ختم ہو گئی لیکن افغان مہاجرین' جو اَب بھی لاکھوں کی تعداد میں پاکستان میں موجود ہیں' واپس اپنے وطن نہ جا سکے۔ عالمی برادری نے سوویت افغان جنگ شروع ہونے کے بعد ابتدائی برسوں میں تو افغان مہاجرین کے معاملات پر خصوصی دلچسپی دکھائی حتیٰ کہ افغان مہاجرین کے لیے فنڈز بھی مہیا کیے لیکن جب افغانستان میں جنگ کے ختم ہونے کے بعد جنگ کو ناکام بنانے کے لیے سرگرم رہنے والے افغان دھڑے حصولِ اقتدار کے لیے آپس میں الجھ پڑے اور افغانستان میں پائیدار امن قائم نہ ہو سکا تو پاکستان میں موجود افغان مہاجرین کی واپسی کا معاملہ لٹک گیا۔ رفتہ رفتہ عالمی برادری کی توجہ افغان مہاجرین سے ہٹ گئی اور یہ کلی طور پر پاکستان کی ذمہ داری بن گئے۔ افغان مہاجرین نے یہاں کاروبار شروع کر دیے اور آپس میں شادیاں کر کے اپنے خاندان بھی بڑھا لیے۔ اب ان افغان مہاجرین کی تیسری نسل یہاں موجود ہے اور ظاہر ہے کہ ان کے لیے واپس جانا مشکل ہے' لیکن ان کی وجہ سے پاکستان کی معیشت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 21 MAR 2025 Page No. 32

# بلوچستان میں محکمہ زکوٰۃ کے خاتمے کا مثبت فیصلہ

عوامی کالم

محمد سعید آرائیں

پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے محکمہ زکوٰۃ کی ناقص کارکردگی پر برہم ہو کر محکمہ زکوٰۃ کو ہی ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی برہمی کی وجہ یہ بھی ہے کہ حکومت بلوچستان اپنے صوبے میں غریبوں میں زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لیے تیس کروڑ روپے سالانہ فراہم کرتی ہے مگر یہ زکوٰۃ تقسیم کرنے والے محکمہ زکوٰۃ بلوچستان پر حکومت سالانہ ایک ارب ساٹھ کروڑ روپے خرچ کرتی ہے۔ محکمہ کے پاس 80 سرکاری گاڑیاں ہیں اور محکمے نے دو سال سے صوبے کے غریبوں کو زکوٰۃ تقسیم ہی نہیں کی۔ ایک محاورہ ہے کہ ٹکے کی گڑیا اور ایک آنہ منڈوائی کا مگر بلوچستان میں اس محکمے کا حال یہ ہے کہ تیس کروڑ زکوٰۃ تقسیم کرنے والا محکمہ اپنے اوپر سالانہ ایک ارب ساٹھ کروڑ روپے خرچ کرا کے بھی دو سال سے صوبے کے غریبوں میں زکوٰۃ تقسیم نہیں کر سکا ہے۔ یہ حال ملک کے سب سے زیادہ غریب صوبے کا ہے جس کے عوام کی غربت کے باعث حکومت صرف تیس کروڑ روپے مختص کرتی ہے مگر بلوچستان کا اس قدر نااہل محکمہ زکوٰۃ دو سال سے غریبوں میں تیس کروڑ روپے بھی تقسیم نہیں کر سکا اور حکومت نے دو سالوں میں اس بے کار محکمے پر تین ارب بیس کروڑ روپے خرچ کر دیے اور محکمے کے افسران 80 سرکاری گاڑیوں میں گھومتے اور غریب حصول زکوٰۃ سے بھی محروم رہ گئے۔ زکوٰۃ کی سرکاری تقسیم کا یہ معاملہ صرف بلوچستان صوبے کا نہیں بلکہ سندھ، پنجاب اور کے پی میں بھی اور جب سے حکومت نے زکوٰۃ سرکاری طور پر تقسیم کرانے کا یہ سلسلہ شروع کیا تھا یہ تب سے ہی کرپشن کا شکار ہے۔ جنرل ضیا الحق کے دور میں زکوٰۃ کی سرکاری تقسیم شروع ہوئی تھی۔ جنرل ضیا خود نمازی پرہیزگار شخص تھے جو طویل عرصہ اقتدار میں رہے مگر ان پر کرپشن کا کوئی الزام نہیں تھا اور وہ غریبوں کا خیال بھی کرتے تھے اور غریبوں کی مدد کے لیے انھوں نے زکوٰۃ کی تقسیم کے لیے زکوٰۃ کمیٹیاں بنوائی تھیں اور یہ زکوٰۃ کمیٹیاں لوگوں کے ووٹ سے منتخب کرائی جاتی تھیں۔ جنرل ضیا الحق مذہبی شخص تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ زکوٰۃ مذہبی معاملہ ہے جس کی پکڑ بہت سخت ہے اس لیے زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمین اور ارکان غریبوں میں زکوٰۃ کی تقسیم حقیقی اور منصفانہ بنائیں گے مگر ایسا نہیں ہوا۔ زکوٰۃ کمیٹی والوں نے زکوٰۃ کی تقسیم کو بھی کمائی کا ذریعہ بنا لیا۔ زکوٰۃ کمیٹیوں کے الیکشن ہی خون ریز بنا دیے گئے جہاں لڑائی جھگڑے بلکہ قتل تک کی متعدد وارداتیں ہوئیں جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ اس مذہبی معاملے سے کتنے مخلص تھے۔ زکوٰۃ کمیٹی والوں نے مستحقین کی بجائے اپنے ملازموں اور جاننے والوں میں زکوٰۃ تقسیم کی اور مستحقین تک زکوٰۃ نہ پہنچی بلکہ غیر مستحقین نے زکوٰۃ کو بھی سرکاری مال سمجھ کر خوب خرد برد کی اور جنرل ضیا کا جو مقصد تھا وہ پورا نہیں ہوا تھا۔ زکوٰۃ شرعی طور پر حقیقی طور پر صرف غریبوں اور مستحقین کا حق ہے اور غریبوں کی مدد کے لیے ہی استطاعت رکھنے والوں پر فرض کی گئی ہے جو خوف خدا رکھنے والے افراد ہی اپنے مال کی زکوٰۃ شرعی طور پر نکالتے اور اپنی مرضی سے تقسیم کرتے ہیں جس سے حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے مگر حکومت نے بینکوں کے ذریعے ہر سال لوگوں کے سیونگ اکاؤنٹس سے جبری طور پر زکوٰۃ کٹوتی کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ زکوٰۃ اس رقم پر کٹنی چاہیے جو ایک سال تک بینک میں پڑی ہو۔ سیونگ اکاؤنٹ زیادہ تر تاجروں کے نہیں بلکہ عام لوگوں کے ہوتے ہیں جو بچت یا گھریلو ضرورت کے لیے وہ بینکوں میں جمع کراتے ہیں اور سیونگ اکاؤنٹ اب اسلامی بینکنگ میں بھی ہیں جہاں منافع فکس نہیں ہوتا اور کمی بیشی کے ساتھ ملتا ہے مگر حکومت نے اسلامی یا غیر اسلامی نفع کو بھی کمائی کا ذریعہ بنا رکھا ہے اور لوگوں کو دونوں طرح سے جو منافع ملتا ہے اس پر حکومت ہولڈنگ ٹیکس وصول کر رہی ہے۔ بینکوں میں ہر سال زکوٰۃ غیر شرعی طور جبری طور کاٹی جا رہی ہے، یہ اگر سال پر جمع رہنے والی رقم پر کاٹی جائے تو جواز بنتا ہے مگر ایک ماہ جمع رہنے والی رقم پر بھی زکوٰۃ حکومت وصول کر لیتی ہے اور یہ زکوٰۃ جبری طور پر کاٹ کر حکومت جس طرح یہ تقسیم کرتی ہے وہی وجہ کرپشن ہے کہ بلوچستان میں تیس کروڑ روپے زکوٰۃ تقسیم کرنے والوں کو تنخواہ اور مراعات کی مد میں ایک ارب ساٹھ کروڑ روپے سالانہ خرچ ہو رہے ہیں۔ دیگر صوبوں میں بھی یہی حال ہے تو غریبوں تک یہ زکوٰۃ پہنچتی ہی نہیں بلکہ خرد برد اور ضایع کرائی جا رہی ہے اور حکومت بدنام ضرور ہوتی ہے۔ ملک میں غریبوں کی مدد کے لیے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام چل رہا ہے جس کے تحت ضرورت مندوں کی تعداد اور صرف ایک ہزار روپے تین ماہ بعد بڑھانے کا اعلان وزیر اعظم نے کیا ہے اور اس پروگرام کی جو تفصیلات گزشتہ سالوں میڈیا میں آئیں وہ نہایت شرم ناک تھیں۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے افسروں کی بیگمات اور عزیزوں نے جو کچھ کیا وہ ان بڑے افسروں کے لیے بھی ڈوب مرنے کا مقام تھا اور مزید مذاق حکومت نے کیا۔ جن افسروں کے گھر والوں نے غریب بن کر رقم وصول کی ان افسروں کے خلاف کوئی تادیبی کارروائی نہیں ہوئی بلکہ ان افسروں کو کہا گیا کہ وہ وصول کی گئی رقم واپس کر دیں۔ غریبوں کا حق کھانے والے ان افسروں کو برطرف اور ان کی بیگمات کو اس شرم ناک جرم پر گرفتار ہونا چاہیے تھا مگر ایسا نہیں ہوا۔ حکومت نے جبری طور پر ہر سال بینکوں کے ذریعے یہ زکوٰۃ کٹوتی اور تقسیم مذاق بنا رکھی ہے اور زکوٰۃ کی رقم ضایع ہو رہی ہے اور مستحقین تک نہیں پہنچ رہی تو اس کا کیا فائدہ۔ زکوٰۃ لوگ اپنی مرضی سے شرعی طور پر نکالتے ہیں تو یہ انھی کا حق ہے کہ وہ اپنی زکوٰۃ اپنی مرضی سے تقسیم بھی کریں اور وہ مستحق تک پہنچانا بھی انھی کی ذمے داری ہے حکومت کا اس سے کوئی تعلق ہی نہیں ہونا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 21 MAR 2025

Page No. 33

# گوادر لے کر ملکی سلامتی کو درپیش درشہ

خالد کشمیری

ان دور کے ماہرین قوانین کی رائے تھی کہ ملک فیروز خان نون ایک ماہر قانون دان تھے اور قائداعظم کی طرح وہ دلائل پر بات کرتے تھے۔ایک کامیاب بیرسٹر کی حیثیت سے گوادر کا مقدمہ جیت لینے میں ان کے قانون نکات نے تاج برطانیہ کو مخمصے میں ڈال دیا تھا اور اس کے لئے گوادر کے پرامن انتقال کے سوا کوئی اور چارہ نہیں تھا۔

ملک فیروز خان نون نے اس پہلو کا اپنی کتاب میں یوں ذکر کیا ہے۔" میں نے اس قضیہ کی تاریخ میں پہلی بار یہ قانونی نکتہ اٹھایا کہ گوادر کی حیثیت ایک جاگیر کی ہے وہ ریاست کا ایک علاقہ ہے جسے ایک شخص کو اس لئے تفویض کیا گیا تھا وہ ریاست کے واجب الادا ٹیکس وصول کرے اور اسے اپنی گزراوقات کے لئے تصرف میں لائے یا اس رقم کو اپنی تنخواہ قیاس کرے اس طرح کی امداد سے اقتدار اعلیٰ کی منتقلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہم نے پاکستان میں وہ ساری جاگیریں منسوخ کردی ہیں جو بہت سے لوگوں کو برطانیہ نے اپنی خدمات کے صلے میں یا دوسرے سیاسی اسباب کی بنا پر دی گئی تھیں۔ چونکہ گوادر بھی ایک جاگیر تھی لہٰذا اس کی تنسیخ بھی کی جاسکتی ہے لہٰذا اس علاقے پر قبضہ بھی ممکن ہے۔ میں نے اس دلیل کا تذکرہ اپنے کسی برطانوی دوست سے دھمکی کے طور پر نہیں کیا تاہم یہ ایک قانونی نکتہ تھا جو عدالتی چارہ جوئی کی صورت میں ہمارے کام آسکتا تھا برطانوی حکومت بڑے مخمصے میں پھنس گئی۔اگر پاکستانی فوج اس علاقے پر قبضہ کر لیتی تو کیا برطانوی حکومت دولت مشترکہ کے اس ملک پر بمباری یا فوج کشی کردیتی جس کی علامتی سربراہ خود ملکہ الزبتھ ہیں۔

داد دینا پڑے گی بانی پاکستان حضرت قائداعظمؒ ایسے بےلوث پاکدامن مدبر کے جانثار ساتھیوں کی کہ کس طرح انہوں نے ملک وقوم کی خدمت میں دن رات محنت سے گوہر مقصود حاصل کیا۔ گوادر کی پرامن جنگ میں کامیابی کے لئے انہوں نے سفارت کاری سے بہت کام لیا پاکستان کو عالمی قوتوں کے ساتھ ایک پیج پر لانے کی بھرپور کوششیں کیں۔نون صاحب خودنوشت میں رقم درازہیں۔" پاکستان کا دولت مشترکہ میں رہنا اس لئے بہت سودمند ثابت ہوا بصورت دیگر ہماری حالت مسقط اور اس کے ملحقہ علاقوں کے مقابلے میں اومان (عمان) کے۔۔۔۔۔۔ سے کچھ زیادہ بہتر نہ ہوئی اور ہمارے دعوؤں کو ایک غیرملکی طاقت کی دھمکی تصور کیا جاتا۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر میکملن، وزیرخارجہ مسٹر سلون لائیڈ اور وزیرامور دولت مشترکہ لارڈ ہوم نے اس سارے معاملے میں جو منصفانہ رویہ اختیار کیا اس کا مجھے تہہ دل سے اعتراف ہے۔انہوں نے کسی بھی فریق پر دباؤ نہیں ڈالا چنانچہ گوادر کی منتقلی پر نہایت خوش اسلوبی سے عمل ہوا۔قدرتی بات ہے کہ اس کا معاوضہ ادا کرنا پڑا۔لیکن جہاں ملک کی حفاظت اور اس کے وقار کا مسئلہ درپیش ہو وہاں روپیہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔1958ء میں جب لندن میں تھا تو ہمارے ہائی کمشنر اکرام اللہ نے گوادر کی منتقلی دستخط شدہ دستاویز میرے حوالے کیں۔اس وقت مجھے جو خوشی ہوئی آپ اس کا اندازہ کرسکتے ہیں۔ گوادر جب تک ایک غیرملک کے ہاتھ میں تھا مجھے یوں محسوس ہوتا گویا ہم ایک ایسے مکان میں رہتے ہیں جس کا عقبی کمرہ کسی اجنبی کے تصرف میں ہے اور یہ اجنبی کسی وقت بھی ایسے پاکستان دشمن کے ہاتھ فروخت کرسکتا ہے اور وہ دشمن طاقت اس سودے کے عوض بڑی سے بڑی رقم ادا کرسکتی ہے۔

اس دور میں بھی بعض۔۔۔۔قسم کے مخصوص عناصر کی طرف سے گوادر کے عوض ادا کی جانے والی بھاری رقوم کے حوالے سے ملک فیروز خان نون کو نشانہ تنقید بنایا گیا مگر اس کے جواب میں انہوں نے واشگاف الفاظ میں اعلان کیا کہ گوادر کے لئے انہوں نے پورے پاکستان کے امن اور تحفظ کی قیمت ادا کی ہے اور یہ رقم بہت جلدی پوری کرلی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں ماہی گیری کی صنعت سے جو ٹیکس وصول ہورہا ہے معاوضہ کی رقم اس کی چند برس کی آمدنی کے برابر ہوگی۔

لطف کی بات یہ ہے کہ گوادر کے حصول کی خبر نے بھارتی حکمرانوں کے تن بدن میں آگ سلطادی وہ تلملا اٹھے۔اس کا تذکرہ خود ملک فیروز خان نون نے اس وقت کیا جب انہی دنوں آپ سرحدی تنازعات کے تصفیہ سے متعلق مذاکرات کے لئے نئی دہلی گئے تو واپسی پر انہوں نے بتایا کہ دہلی میں بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہرلال نہرو نے کہا تھا "آپ نے گوادر لے لیا؟ میں نے جواب دیا" جی ہاں لے لیا' اس پر جواہرلال نہرو کا منہ تکنے کے لائق تھا۔ اس واقعہ کے بعد بھارت کی طرف سے ملک فیروز خان نون کی حکومت کے خلاف سازشوں کو بھارت کی طرف سے اچھالنے کا سلسلہ شروع ہوگیا جبکہ انہی دنوں جب ملک فیروز خان نون نے اقوام متحدہ کی عالمی عدالت میں کشمیر میں استصواب رائے کا حق استعمال کرنے کی تجویز منظور کرائی تھی۔

ملک فیروز خان نون کی طرف سے پاکستان کی سالمیت کے تحفظ کی خاطر کے حصول کی دوسالہ جان توڑ اور صبرآز. جدوجہد کے نتیجے میں اومان کے سلطان نے حامی بھرلی اور انہوں نے ایک بھاری رقوم کے عوض گوادر کو پاکستان کے حوالے کرد. ۔پاکستان کی طرف سے سلطان آف اومان کو دس ملین ڈاگر کی گراں قدر رقم ادا کردی گئی۔ 8 ستمبر 1958ء کو گوادر کا قبضہ لیا گیا اور 8 دسمبر 1958ء کو گوادر سرکاری طور پر پاکستان کا حصہ بنا اس طرح گوادر جس کا کل رقبہ دوہزار چارسو مربع میل یعنی 15 لاکھ ایکڑ سے زائد ہے پاکستان کی ملکیت میں شامل ہوا جو سرابر سابق کے مایہ ناز سیاستدان' سابق وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کی شبانہ روز کی محنت کا ثمر ہے۔

ان حقائق کی روشنی میں اس حقیقت کا اعتراف کرنا بے جا نہیں ہوگا کہ پاکستان کے سنہرے مستقبل کے لئے گوادر نے گیم چینجر کا روپ دھارا ہے تو اس کا سہرہ سو فیصد ملک کے ایک نامور سیاستدان ملک فیروز خان نون ہی کے سر ہے۔ گوادر ہی کی ملکیت ہی چائینہ پاکستان اکنامک کوریڈور (سی پیک) کا پیش خیمہ بنی اور مستقبل کا مورخ قومی سلامتی کے حوالے سے اپنی تحریروں میں ملک فیروز خان کے کردار کو خراج تحسین ادا کئے بغیر آگے نہیں بڑھ سکے گا۔